DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.12.2025

نمبرشمار	تعلیم کا بنیادی مقصد کردار سازی ہے، خواتین کو تعلیم یافتہ اور معاشی طور پر خود مختار بنانا ہوگا، گورنر مندوخیل۔	اخبارات
01	ریورس ڈرائیونگ سلطان گولڈن نے عالمی ریکارڈ توڑ دیا ان کا یہ کارنامہ پاکستان کے لیے اعزاز ہے، گورنر مندوخیل/وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
02	ماضی کے حکمرانوں نے خوشنما نعرو کے ذریعے عوام کو گمراہ کیا، صوبائی وزیر صحت۔	جنگ ودیگراخبارات
03	عوامی صحت کے معاملے میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، سردار کھیتران۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	آئی ایم ایف کا مطالبہ وفاق اور صوبوں کے تمام سرکاری افسران کے اثاثے پبلک کرنے سے متعلق قانون سازی مکمل۔	مشرق ودیگراخبارات
05	ایف بی آر کا ڈاکٹرز کلینکس اور ہسپتالوں کے خلاف گھیرا تنگ کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
06	عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کا جبری گمشدگی کمرشل مقدمات پر موثر ردعمل کا فیصلہ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	پولیو کا خاتمہ حکومت اور معاشرے کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ ذخیرہ اندوزوں اور گران فروشوں کے خلاف کاروائیاں پانچ گرفتار۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بدعنوانی بے روزگاری وغربت کی وجہ سے حالات بد سے بدتر ہو رہے ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
10	میری حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد بھی فیض حمید کی لائی ہوئی تھی، سابق وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	خان لالا جیسے نظریاتی اور مخلص کارکن مدتوں بعد پیدا ہوتے ہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	نیشنل پارٹی کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں سرخرو ہوگی، کبیر محمد شہی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	کوئٹہ میں دفعہ 144 کا نفاذ افسوسناک ہے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ہنا میں مشتعل افراد کا بی اینڈ آر کی ٹیم پر پتھراؤ سب انجینئر اور ایکسین کا بیٹا زخمی، پشین حرمزئی میں ایک سال قبل دو بھائیوں کے قتل کے الزام میں باپ بیٹا گرفتار، دالبندین رہزنوں نے گاڑی سے سپیئر پارٹس اور نقد رقم لوٹ لی، بیلہ قتل کے ملزم کا اعتراف جرم آلہ قتل بھی برآمد، بلوچستان دہشت گرد بی ایل اے کا مارٹر گولوں راکٹس سے حملے چار بچے زخمی، حب ڈکیت زخمی حالت میں گرفتار 3 ساتھی بھی پکڑے گئے، انسداد سمگلنگ آپریشن منشیات سمیت 70 کروڑ کی اشیاء ضبط، حب ڈکیت زخمی حالت میں گرفتار تین ساتھی بھی پکڑے گئے، انسداد سمگلنگ اپریشن منشیات سمیت 70 کروڑ کی اشیاء ضبط۔

مورخہ 14.12.2025

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی سر فہرست !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ محکمہ صحت میں عوام کو علاج ومعالجہ سلسلے میں ایک بڑا فقدان پایا جاتا ہے۔ صوبے کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کا برابر علاج نہیں ہو رہا جن میں علاج کی بہتر سہولیات کی فراہمی کا نہ ہونا شامل ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قائم سرکاری ہسپتالوں میں عوام علاج معالجے سے مطمئن نہیں ہیں۔ کیونکہ ان کو سہولتیں فراہم نہیں کی جارہی ہیں۔ ان ہسپتالوں میں سب سے بڑا اور اہم مسئلہ مریضوں کو برابر طور پر ادویات کی عدم فراہمی ہے۔ ان میں ہسپتال میں داخل اور او پی ڈی میں آنے والے مریض دونوں شامل ہیں۔ اس طرح مریضوں کو اکثر بڑے ٹیسٹوں کے

CamScanner

لیے بھی بازار کارخ کرنا پڑتا ہے۔ایک اوراہم مسئلہ اوپی ڈی کے ٹائم کا کم ہونا ہے جوصرف چند گھنٹوں کیلئے لگائی جاتی ہے ان ہسپتالوں میں نہ صرف کوئٹہ شہر وگردونواح بلکہ دوردراز علاقوں سے بھی غریب مریض اپناچیک کروانے آتے ہیں لیکن وہ اس مختصروقت کی وجہ سے اکثر چیک اپ سے محروم رہ جاتے ہیں اور ان کو مایوس لوٹنا پڑتا ہے جوکہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسپنی روڈ پر تعمیر ہونے والے نیوٹراما سنٹر کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں عوام کو بہتر صحت کی سہولت فراہم کرنا سرفہرست ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**معیاری اور قابل رسائی صحت ہر انسان کا نہ صرف بنیادی حق ہے ریاست کی ذمہ داری ہے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Improving healthcare" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " $1.25 Billion for the Reko Diq Giant" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت بی آر ایس پی کے اشتراک سے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے** "کے عنوان سے سراج خان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کا ابھرتا ہوا اعتماد**" کے عنوان سے محمد مظہر رشید چوہدری نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Buliet No. 1 Dated: 14 DEC 2025 Page No. 1

تعلیم کا بنیادی مقصد کردار سازی ہے

خواتین کو تعلیم یافتہ اور معاشی طور پر خودمختار بنانا ہوگا، گورنر مندوخیل

تعلیم قوموں کے روشن مستقبل میں اہم کردار ادا کرتی ہے، گرلز کالج کے کانووکیشن سے خطاب، دو بسوں، کوسٹر، بینڈ گروپ کیلئے دو لاکھ انعام کا اعلان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ... خواتین ہی ہمارے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، میں خواتین کو تعلیم یافتہ بنانے کے ساتھ ساتھ ان کو معاشی طور پر خودمختار بنے کا بھی سب سے بڑا حامی ہوں، کانووکیشن نہ صرف فارغ التحصیل گریجویٹس کیلئے بہت اہم ہے بلکہ ان کے والدین اور اساتذہ کیلئے بھی خوشی کا موقع ہے۔ کامیاب کانووکیشن کے انعقاد پر پرنسپل پروفیسر سعدیہ فاروقی اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ کے دوسرے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور بازئی، پرنسپل گورنمنٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ پروفیسر سعدیہ فاروقی، ایڈیشنل سیکرٹری ایجوکیشن عبدالمالک اچکزئی، ڈائریکٹر کالجز محمد حسین بلوچ اور بلوچستان لیکچررز اینڈ پروفیسرز کے سابق صدر پروفیسر طارق بلوچ سمیت والدین اور طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی، گورنر بلوچستان نے گرلز کالج کی طالبات کیلئے دو بسیں، اساتذہ کیلئے ایک عدد کوسٹر جبکہ بینڈ گروپ کیلئے دو لاکھ نقد رقم کا اعلان کیا، تمام فارغ التحصیل ہونے والی گریجویٹس کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں چائے پارٹی بھی دی جائیگی، دوسرے کانووکیشن میں 245 فارغ التحصیل طلباء میں ڈگریاں تقسیم کی گئیں جبکہ 14 طالبات میں گولڈ میڈل اور 14 طالبات کو بیج آف آنرز سے نوازا گیا، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے طالبات سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایک ایسے تعلیمی ادارے کی قابل فخر علامت ہیں جس نے صوبے میں خواتین کو تعلیم یافتہ، مہارت یافتہ اور خاص کر بااختیار بنانے کیلئے مسلسل سرمایہ کاری کی ہے۔ گرلز کالج نے یہ ثابت کیا ہے کہ تعلیم میں سرمایہ کاری پوری معاشرے کی ترقی و خوشحالی کی کنجی ہے لہٰذا اب یہ آپ کا قومی فریضہ بنتا ہے کہ آپ اپنے علم اور ہنر کی طاقت کو معاشرے کی مجموعی بہتری کیلئے استعمال کریں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ تعلیم قوموں کے روشن مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور تعلیم ہماری نئی نسل کی پوشیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرتی ہے، تکمیل ایجوکیشن کے حوالے سے تو ایک تعلیم یافتہ ماں ہی ایک تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ خاندان کی ضمانت ہے۔

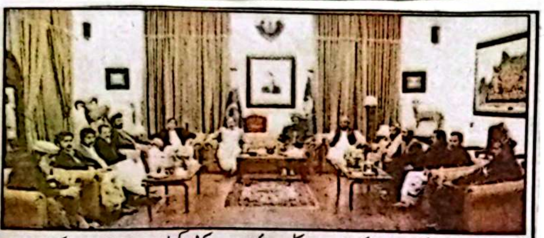

گورنر جعفر خان مندوخیل سے نادر کی قیادت میں کلی اپوزئی نوجوان ایکشن کمیٹی ژوب کا وفد ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

علم میں سرمایہ کاری پورے معاشرے کی ترقی و خوشحالی کی کنجی ہے، گورنر بلوچستان

خواتین ہی ہمارے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں انہیں تعلیم یافتہ بنانے کے ساتھ معاشی طور پر خودمختار بنانے کا بھی حامی ہوں' شیخ جعفر خان مندوخیل

والدین اپنی اولاد کی بہترین تربیت، انسانی اقدار سے آگاہی اور ترقی پسند رجحانات کو مستحکم کرنے میں کردار ادا کریں

طلبہ اپنے علم اور ہنر کی طاقت کو معاشرے کی مجموعی بہتری کیلئے استعمال کریں' گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی کانووکیشن تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ خواتین ہی ہمارے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں میں خواتین کو تعلیم یافتہ بنانے کے ساتھ ان کو معاشی طور پر خودمختار بننے کا بھی سب سے بڑا حامی ہوں کانووکیشن نہ صرف فارغ التحصیل گریجویٹس کیلئے .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بہت اہم ہے بلکہ ان کے والدین اور اساتذہ کیلئے بھی خوشی کا موقع ہے کامیاب کانووکیشن کے انعقاد پر پرنسپل پروفیسر سعدیہ فاروقی اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کوئٹہ کینٹ کے دوسرے کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور بازئی، پرنسپل گورنمنٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ پروفیسر سعدیہ فاروقی، ایڈیشنل سیکرٹری ایجوکیشن عبدالمالک اچکزئی، ڈائریکٹر کالجز محمد حسین بلوچ اور بلوچستان لیکچررز اینڈ پروفیسرز کے سابق صدر پروفیسر طارق بلوچ سمیت والدین اور طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی رہے کہ گورنر بلوچستان نے گرلز کالج کی طالبات کیلئے دو بسیں، اساتذہ کیلئے ایک عدد کوسٹر جبکہ بینڈ گروپ کیلئے دو لاکھ نقد رقم دینے کا اعلان کیا تمام فارغ التحصیل گریجویٹس کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں چائے پارٹی بھی دی جائیگی۔ دوسرے کانووکیشن میں 245 فارغ التحصیل طلباء میں ڈگریاں تقسیم کی گئیں جبکہ 14 طالبات کو گولڈ میڈل اور 14 طالبات کو بیج آف آنرز سے نوازا گئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے طالبات سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایک ایسے تعلیمی ادارے کی قابل فخر علامت ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی پرنسپل سعدیہ فاروقی کو یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ

جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 54 | اتوار 22 جمادی الثانی 1447ھ 14 دسمبر 2025ء | نمبر 342

ریورس ڈرائیونگ

سلطان گولڈن نے عالمی ریکارڈ توڑ دیا، ان کا یہ کارنامہ پاکستان کیلئے اعزاز ہے

گورنر مندوخیل، وزیر اعلیٰ بگٹی

یہ ریکارڈ نہ صرف کوئٹہ بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لئے ایک اعزاز کی بات ہے، فخر بلوچستان کو مبارک باد پیش

گورنر اور وزیر اعلیٰ نے دو عالمی ریکارڈز توڑنے پر سلطان محمد گولڈن کو سرٹیفکیٹس اور ٹرافی دی، وزیر اعلیٰ کی جانب سے 5 کروڑ انعام کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی/آن لائن) پاکستان کے معروف اسٹنٹ مین سلطان لوگڈن نے 2022 کا تیز ترین ریورس کار ڈرائیور کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا کوئٹہ میں سلطان گولڈن نے تیز ترین ریورس ڈرائیو میں ایک میل کا فاصلہ 57 سیکنڈز میں طے کیا تیز ترین ریورس ڈرائیو کا رکارڈ امریکی اسٹنٹ مین نے 2022 میں قائم کیا تھا امریکن اسٹنٹ مین نے 2022 میں تیز ترین ریورس کار ڈرائیو میں ایک میل کا فاصلہ 1 منٹ 15 سیکنڈ میں طے کیا تھا۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سلطان گولڈن نے عالمی ریکارڈ توڑ کر پوری دنیا میں ملک کا نام روشن کیا ہے، یہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کے لئے اعزاز کی بات ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں سلطان گولڈن کے اسٹنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وہ فخر بلوچستان سلطان گولڈن کو ریکارڈ قائم کرنے پر مبارک پیش کرتے ہیں کیونکہ یہ ریکارڈ نہ صرف کوئٹہ بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لئے ایک اعزاز کی بات ہے، آج بہت کامیاب ایونٹ ہوئے ہیں جن میں یہ ایونٹ بہت بڑا اعزاز ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سلطان محمد گولڈن نے عالمی ریکارڈ بنا کر پوری دنیا میں ہمارا نام روشن کیا ہے وہ اس طرح کے ایونٹ کر کے نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں کی جانب راغب کر رہے ہیں، اس لئے لڑکے اور لڑکیاں کھیلوں کے کسی بھی شعبے میں آگے آنا چاہتی ہیں حکومت ان کی مدد کرے گی، وزیر اعلیٰ نے سلطان محمد گولڈن کیلئے 5 کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا، گورنر اور وزیر اعلیٰ نے دو عالمی ریکارڈز توڑنے پر سلطان محمد گولڈن کو سرٹیفکیٹس اور ٹرافی دی، اس موقع پر کامیابی کا کیک بھی کاٹا گیا، تقریب میں میوزک اور آتش بازی کا شاندار مظاہرہ کیا گیا اور دونوں ریکارڈ کے لئے منعقدہ ایونٹ میں لوگوں کی بڑی تعداد شریک تھیں جنہوں نے دلچسپی اور خوشی کا اظہار کیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور صوبائی حکومت ان صلاحیتوں کو قومی اور عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں "سلطان گولڈن گینز ریکارڈ اٹیمپٹ ایونٹ 2025" کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سلطان گولڈن نے گینز ورلڈ ریکارڈ قائم کر کے نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا ہے جو صوبے کے لیے باعث فخر ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کوشاں ہے اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ٹیلنٹ صرف مواقع کا منتظر ہے اور حکومت ایسے تمام باصلاحیت نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے تمام کھلاڑیوں اور نوجوان ٹیلنٹ کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ وہ عالمی سطح پر ملک و صوبے کی نمائندگی کر سکیں انہوں نے سلطان گولڈن کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سلطان گولڈن گینز ورلڈ ریکارڈ اٹیمپٹ ایونٹ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سلطان گولڈن گینز ریکارڈ اٹیمپٹ ایونٹ 2025 کی تقریب کے موقع پر سلطان گولڈن کو سوینئر دے رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 21 جمادی الثانی 1447ھ 14 دسمبر 2025ء صفحات 24 | شمارہ 160

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، میر سرفراز بگٹی

سلطان گولڈن نے گینز ورلڈ ریکارڈ قائم کر کے بلوچستان بلکہ پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا، وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کوشاں اور نوجوانوں کو مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں

بلوچستان کا ٹیلنٹ صرف مواقع کا منتظر ہے اور حکومت ایسے تمام باصلاحیت نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور صوبائی حکومت ان صلاحیتوں کو قومی اور عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں.........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

نے ہفتہ کو یہاں "سلطان گولڈن گینز ریکارڈ اٹیمپٹ ایونٹ 2025" کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سلطان گولڈن نے گینز ورلڈ ریکارڈ قائم کر کے نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا ہے جو صوبے کے لیے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے سلطان گولڈن کی غیر معمولی محنت، لگن اور عزم کو سراہتے ہوئے ان کے لیے پانچ کروڑ روپے انعام کا اعلان بھی کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کوشاں ہے اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ٹیلنٹ صرف مواقع کا منتظر ہے اور حکومت ایسے تمام باصلاحیت نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے تمام کھلاڑیوں اور نوجوان ٹیلنٹ کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ وہ عالمی سطح پر ملک و صوبے کی نمائندگی کر سکیں انہوں نے سلطان گولڈن کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا سلطان گولڈن کیلئے 5 کروڑ روپے انعام

گورنر اور وزیراعلیٰ نے دو عالمی ریکارڈز توڑنے پر سلطان گولڈن کو سرٹیفکیٹس اور ٹرافی دی

سلطان محمد گولڈن کے عالمی ریکارڈ قائم کرنے کی خوشی میں کیک کاٹا گیا، آتش بازی کی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سلطان گولڈن نے عالمی ریکارڈ توڑ کر پوری دنیا میں ملک کا نام روشن کیا ہے، یہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کے لئے اعزاز کی بات ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں سلطان گولڈن کے اسٹنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وہ فخر بلوچستان سلطان گولڈن کو ریکارڈ قائم کرنے پر مبارک پیش کرتے ہیں کیونکہ یہ ریکارڈ نہ صرف کوئٹہ بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لئے ایک اعزاز کی بات ہے، آج بہت کامیاب ایونٹ ہوئے ہیں جن میں یہ ایونٹ بہت بڑا اعزاز ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سلطان محمد گولڈن نے عالمی ریکارڈ بنا کر پوری دنیا میں ہمارا نام روشن کیا ہے وہ اس طرح کے ایونٹ کر کے نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں کی جانب راغب کر رہے ہیں،

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سلطان گولڈن گینز ریکارڈ اٹیمپٹ ایونٹ 2025 کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سلطان گولڈن گینز ریکارڈ اٹیمپٹ ایونٹ 2025 کی تقریب کے موقع پر سلطان گولڈن کو سوینئر پیش کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ
سینچری ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 2 | اتوار، 22 جمادی الثانی، 14 دسمبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سلطان گولڈن نے تیز ترین ریورس کار ڈرائیو کرنے کا عالمی ریکارڈ بنا دیا

وزیر اعلیٰ کی جانب سے 5 کروڑ کا اعلان

ایک میل کا فاصلہ ریورس میں صرف 57 سیکنڈ میں طے کر کے 2022 میں قائم کیا گیا امریکی ڈرائیور کا ریکارڈ توڑ دیا

معروف اسٹنٹ مین سلطان گولڈن نے عالمی ریکارڈ بنا کر پوری دنیا میں ہمارا نام روشن کیا ہے، وزیر اعلیٰ اور گورنر بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+خ ن) کوئٹہ میں پاکستانی اسٹنٹ مین سلطان گولڈن نے تیز ترین ریورس کار ڈرائیو کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کرتے ہوئے ایک میل کا فاصلہ ریورس میں صرف 57 سیکنڈز میں طے کر کے 2022 کا امریکی ریکارڈ توڑ دیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

بگٹی کا سلطان گولڈن کے لیے 5 کروڑ روپے انعام کا اعلان۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کے معروف اسٹنٹ مین سلطان گولڈن نے تیز ترین ریورس کار ڈرائیو کا عالمی ریکارڈ توڑ کر نیا اعزاز اپنے نام کر لیا، سلطان گولڈن نے ایک میل کا فاصلہ ریورس ڈرائیو میں صرف 57 سیکنڈز میں طے کیا، جس کے ذریعے انہوں نے 2022 میں قائم کیا گیا سابقہ عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔ واضح رہے کہ یہ ریکارڈ 2022 میں ایک امریکی اسٹنٹ مین نے قائم کیا تھا، جس نے تیز ترین ریورس کار ڈرائیو میں ایک میل کا فاصلہ 1 منٹ 15 سیکنڈز میں طے کیا تھا، سلطان گولڈن کی اس کامیابی پر شائقین اور کھیلوں کے حلقوں کی جانب سے انہیں بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سلطان گولڈن کو دو نئے عالمی ریکارڈ قائم کرنے پر 5 کروڑ روپے کا انعام دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سلطان گولڈن نے عالمی سطح پر بلوچستان اور پاکستان کا نام روشن کیا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے دن رات کوشاں ہے، ہر باصلاحیت نوجوان کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کریں گے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ٹیلنٹ صرف مواقع کا منتظر ہے، کوشش ہے کہ بلوچستان کے تمام کھلاڑیوں کو سہولیات فراہم کی جائیں۔ کوئٹہ میں سلطان گولڈن کے اسٹنٹ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وہ فخر بلوچستان سلطان گولڈن کو ریکارڈ قائم کرنے پر مبارک پیش کرتے ہیں کیونکہ یہ ریکارڈ نہ صرف کوئٹہ بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لئے ایک اعزاز کی بات ہے، آج بہت کامیاب ایونٹ ہوئے ہیں جن میں یہ ایونٹ بہت بڑا اعزاز ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سلطان محمد گولڈن نے عالمی ریکارڈ بنا کر پوری دنیا میں ہمارا نام روشن کیا ہے وہ اس طرح کے ایونٹ کر کے نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں کی جانب راغب کر رہے ہیں، اس لئے لڑکے اور لڑکیاں کھیلوں کے کسی بھی شعبے میں آگے آنا چاہتی ہیں حکومت ان کی مدد کرے گی، وزیر اعلیٰ نے سلطان محمد گولڈن کیلئے 5 کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا، گورنر اور وزیر اعلیٰ نے دو عالمی ریکارڈز توڑنے پر سلطان محمد گولڈن کو سرٹیفکیٹس اور ٹرافی دی۔ اس موقع پر کامیابی کا کیک بھی کاٹا گیا، تقریب میں میوزک اور آتش بازی کا شاندار مظاہرہ کیا گیا اور دونوں ریکارڈ کے لئے منعقدہ ایونٹ میں لوگوں کی بڑی تعداد شریک تھیں جنہوں نے دلچسپی اور خوشی کا اظہار کیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سلطان گولڈن گینز ریکارڈ اٹمپٹ ایونٹ 2025 کی تقریب کے موقع پر سلطان گولڈن کو سووینئر دے رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 14 / دسمبر 2025ء بمطابق 22 / جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 342

سلطان گولڈن کا عالمی ریکارڈ، وزیر اعلیٰ کی جانب سے 5 کروڑ کا اعلان

تیز ترین ریورس کار ڈرائیو میں ایک میل کا فاصلہ 57 سیکنڈ میں طے کیا، سابقہ ریکارڈ امریکی اسٹنٹ مین کا تھا

دنیا میں پاکستان کا نام روشن کیا، وزیر اعظم، بلوچستان کیلئے اعزاز کی بات، گورنر اور وزیر اعلیٰ کی مبارکباد

کوئٹہ (خبر رساں ادارے) پاکستان کے معروف اسٹنٹ مین سلطان گولڈن نے 2022 کا تیز ترین ریورس کار ڈرائیو کا عالمی ریکارڈ توڑ دیا کوئٹہ میں سلطان گولڈن نے تیز ترین ریورس ڈرائیو میں ایک میل کا فاصلہ 57 سیکنڈ میں طے کیا۔ تیز ترین ریورس ڈرائیو کا ریکارڈ امریکی اسٹنٹ مین نے 2022 میں قائم کیا تھا امریکن اسٹنٹ مین نے 2022 میں تیز ترین ریورس کار ڈرائیو میں ایک میل کا فاصلہ 1 منٹ 15 سیکنڈ میں طے کیا تھا۔ دریں اثناء وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ریورس کار ڈرائیونگ کا عالمی ریکارڈ توڑنے پر سلطان گولڈن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم کو سلطان

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی عالمی ریکارڈ یافتہ سلطان گولڈن کو سووینئر دے رہے ہیں

تھے، ریگولیٹری فریم ورک کا اجرا کو اہم جمپ کی حیثیت رکھتا ہے، ان اصلاحات سے کاروباری برادری اور عوام کے دیرینہ مسائل حل ہوں گے، میں معاون خصوصی ہارون اختر اور ان کی پوری ٹیم کو ان شاندار اصلاحات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ محمد شہباز شریف نے کہا کہ جب ہم نے حکومت سنبھالی تو ملکی معیشت زبوں حالی کا شکار اور نازک صورتحال سے دوچار تھی، پالیسی ریٹ معیشت کو مفلوج کر چکا تھا، مہنگائی بے قابو اور ملک میں کاروباری سرگرمیاں جمود کا شکار تھیں، بیرون ممالک سے سرمایہ کاری رک گئی تھی، ملک مکمل طور پر دیوالیہ ہونے کے دہانے پر کھڑا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے امید کا دامن نہیں چھوڑا، بہتر حکمت عملی سے چیلنجز کا مقابلہ کیا اور ایک پوری ٹیم ورک کے ذریعے دن رات کام کر کے ملک کو اس دلدل سے نکالا۔ انہوں نے کہا کہ آج الحمدللہ پاکستان معاشی بحران سے نکل چکا ہے، معاشی اشاریے بہت بہتر ہو چکے ہیں، غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا اور ملک میں سرمایہ کاری میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، پشاور سے لے کر کراچی تک معاشی سرگرمیاں جاری ہیں، غیر ملکی ادارے بھی ہماری مثبت پالیسیوں کے معترف ہیں، بہتر حکمت عملی کی بدولت آئی ایم ایف نے 1.2 بلین ڈالر کی قسط کی منظوری دے دی ہے، جس سے آنے والے دنوں میں معاشی حالات مزید بہتر ہوں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں جنہیں برسر روزگار کرنے کے لیے فنی و پیشہ ورانہ تربیت کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے اور آسان کاروبار سکیم سے ہزاروں نوجوان مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس فنی اور پیشہ ورانہ تربیت کی فراہمی سے نوجوانوں کو نہ صرف ملک بلکہ بیرون ممالک میں بھی روزگار کے مواقع میسر آئیں گے، جس سے ملک سے نہ صرف بیروزگاری کا خاتمہ ممکن ہو گا بلکہ زرمبادلہ کے ذخائر میں بھی اضافہ ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں سے مل کر ادارہ جاتی فریم ورک کو بہتر کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے، تعلیم، زراعت، صنعت، صحت، سوشل سیکٹر سمیت دیگر شعبوں میں اصلاحات کے بہتر نتائج سامنے آ رہے ہیں۔

CamScanner

روزنامہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
باخبر
کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29
اتوار 14 دسمبر 2025ء بمطابق 22 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے
شمارہ 341

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں صوبائی حکومت کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کیلئے کوشاں ہے سرفراز بگٹی

سلطان گولڈن نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا نام دنیا میں روشن کیا، 5 کروڑ روپے انعام کا اعلان

بلوچستان کا ٹیلنٹ صرف مواقع کا منتظر ہے اور حکومت ایسے تمام باصلاحیت نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے گی، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور صوبائی حکومت ان صلاحیتوں کو قومی اور عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں "سلطان گولڈن گینز ریکارڈ اٹیمپٹ ایونٹ 2025" کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سلطان گولڈن نے گینز ورلڈ ریکارڈ قائم کر کے نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا ہے جو صوبے کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے سلطان گولڈن کی غیر معمولی محنت، لگن اور عزم کو سراہتے ہوئے ان کے لیے پانچ کروڑ روپے انعام کا اعلان بھی کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کوشاں ہے اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ٹیلنٹ صرف مواقع کا منتظر ہے اور حکومت ایسے تمام باصلاحیت نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے تمام کھلاڑیوں اور نوجوان ٹیلنٹ کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ وہ عالمی سطح پر ملک و صوبے کی نمائندگی کر سکیں انہوں نے سلطان گولڈن کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سلطان گولڈن کو گینز ریکارڈ بنانے پر سووینئر دے رہے ہیں

امن وامان | سیاسی جماعتیں | حکومتی امور

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Outlet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 14 دسمبر 2025ء بمطابق 22 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-341

سلطان گولڈن نے پاکستان کا نام دنیا میں روشن کیا، سرفراز بگٹی

حکومت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے تعاون کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور صوبائی حکومت ان صلاحیتوں کو قومی (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

اور عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں "سلطان گولڈن گینیز ریکارڈ اچیومنٹ ایونٹ 2025" کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سلطان گولڈن نے گینز ورلڈ ریکارڈ قائم کر کے نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا ہے جو صوبے کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے سلطان گولڈن کی غیر معمولی محنت، لگن اور عزم کو سراہتے ہوئے ان کے لیے پانچ کروڑ روپے انعام کا اعلان بھی کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کے لیے کوشاں ہے اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ٹیلنٹ صرف مواقع کا منتظر ہے اور حکومت ایسے تمام باصلاحیت نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے تمام کھلاڑیوں اور نوجوان ٹیلنٹ کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ وہ عالمی سطح پر ملک و صوبے کی نمائندگی کر سکیں انہوں نے سلطان گولڈن کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ایک روشن مثال ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سلطان گولڈن گینیز ریکارڈ اچیومنٹ ایوانٹ 2025 کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کی جانب سے دیے گئے عشائیہ کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی واراکین اسمبلی ودیگر کا گروپ فوٹو

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | ہفتہ 13 دسمبر 2025ء بمطابق 21 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 341

شعبہ صحت میں جاری اصلاحات مضبوط و محفوظ مستقبل کی بنیاد ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

معیاری اور قابل رسائی صحت ہر انسان کا بنیادی حق اور ریاست کی اولین ذمہ داری، ہر شہری تک معیاری طبی سہولیات پہنچانا حکومتی ذمہ داری ہے

عوام کو پہلی مرتبہ صحت کی بنیادی سہولیات کی حقیقی معنوں میں فراہمی حکومتی اقدامات کا ثبوت، شعبہ صحت کی بہتری پر خصوصی توجہ دینگے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم یونیورسل ہیلتھ کوریج کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ معیاری اور قابل رسائی صحت ہر انسان کا نہ صرف بنیادی حق ہے بلکہ ریاست کی اولین ذمہ داری بھی ہے حکومت بلوچستان اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے عملی، پائیدار اور موثر اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں صحت کے شعبے کو مضبوط بنانے کیلئے مربوط اصلاحات تیزی سے جاری ہیں، جن کا مقصد عوام کو علاج تک فوری، آسان اور

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر

قابل اعتماد رسائی فراہم کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا عزم ہے کہ صوبے کے ہر شہری تک معیاری طبی سہولیات یکساں بنیادوں پر پہنچیں، چاہے وہ شہر میں ہو یا دور دراز پہاڑی علاقوں میں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے کئی خطوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی مرتبہ صحت کی بنیادی سہولیات حقیقی معنوں میں فراہم کی جا رہی ہیں جو موجودہ صوبائی حکومت کے تاریخی اور غیر معمولی اقدامات کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت سے متعلق پروگراموں کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے تاکہ آئندہ نسلیں بہتر اور محفوظ طبی ماحول سے فائدہ اٹھا سکیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری دراصل معاشرتی استحکام اور ایک خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھتی ہے، اسی مقصد کے تحت غریب اور کمزور طبقات کیلئے مفت علاج کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے سرکاری اسپتالوں میں جامع اصلاحات کی جا رہی ہیں۔ ان اصلاحات کے مثبت نتائج نہ صرف نمایاں ہونا شروع ہو گئے بلکہ عوام کی زندگیاں بھی حقیقی معنوں میں تبدیل ہو رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی یا آفت زدہ صورتحال میں ایک مضبوط صحت کا نظام ہی عوام کی اصل حفاظتی ڈھال ثابت ہوتا ہے اور صوبائی حکومت اسی سوچ کے ساتھ شعبہ صحت کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، علاج تک برابری کی بنیاد پر رسائی اور عوامی فلاح کے اہداف کے حصول کے لئے موثر پالیسیوں پر برق رفتار پیشرفت جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات آئندہ برسوں میں بلوچستان کے عوام کے لئے ایک مضبوط، محفوظ، منصفانہ اور صحت مند مستقبل کی بنیاد ثابت ہوں گی۔

CamScanner

Governor, CM Balochistan praise Sultan Golden for breaking two world records

Staff Report

QUETTA: Governor of Balochistan Sheikh Jaffar Khan Mandokhel and Chief Minister Mir Sarfraz Bugti praised Sultan Muhammad Golden for bringing international recognition to the country by breaking two world records. They expressed these views during the closing ceremony of Sultan Golden's stunt in Quetta.

Governor Mandokhel congratulated Sultan Golden, saying the record is an honor not only for Quetta and Balochistan but for the entire country.

He added that among the many successful events today, this one stands out as a matter of great pride. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti stated that Sultan Golden has made Pakistan famous worldwide and is inspiring youth to engage in sports. He announced a grant of Rs. 50 million for Sultan Golden to support his future endeavors.

During the ceremony, the Governor and Chief Minister presented certificates and trophies to Sultan Golden. A cake-cutting ceremony, along with music and fireworks, marked the celebrations. A large number of attendees expressed their happiness and support for the record-breaking achievements.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No 1

Dated: 14 DEC 2025 Page No. 10

عوامی صحت کے معاملے میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، سردار کھیتران

بارکھان میں ہیضہ اور خسرے سے متاثرہ آبادی کو بروقت اور موثر طبی سہولیات فراہم کی جائیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے ضلع موسیٰ خیل میں چینہ خوندی میں ہیضہ اور یونین کونسل لاکھی میں خسرہ کی وبا کے حوالے سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالغفار سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر کو دونوں علاقوں میں بیماریوں کی صورتحال، نقصانات اور جاری طبی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈاکٹر عبدالغفار نے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا کہ چینہ خوندی میں ہیضہ کے باعث 6 بچے اور 2 دیگر افراد جاں بحق ہوئے، تاہم ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرتے ہوئے صورتحال کو کنٹرول میں لے لیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یونین کونسل لاکھی تل زئی میں گزشتہ دو ماہ کے دوران خسرہ کے باعث 6 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ گزشتہ روز مزید 2 اموات رپورٹ ہوئیں۔ ڈاکٹر عبدالغفار نے کہا کہ لاکھی میں خسرہ کی وبا پر قابو پانے کے لیے ویکسی نیشن، میڈیکل کیمپس اور فیلڈ ٹیموں کے ذریعے بھرپور کارروائی جاری ہے اور صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے ہدایت دی کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر چینہ خوندی اور لاکھی میں فوری طور پر 2 ایمرجنسی میڈیکل یونٹس قائم کیے جائیں تاکہ متاثرہ آبادی کو بروقت اور موثر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ صوبائی وزیر نے واضح کیا کہ عوامی صحت کے معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور وبائی امراض کی روک تھام کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو الرٹ رکھا گیا ہے۔ انہوں نے محکمہ صحت افسران کو ہدایت دی کہ فیلڈ میں موجود عملہ اپنی ذمہ داریاں مزید تندہی سے انجام دے اور صورتحال کی مسلسل مانیٹرنگ یقینی بنائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ماضی کے حکمرانوں نے خوشنما نعروں کے ذریعے عوام کو گمراہ کیا، صوبائی وزیر صحت

عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں غفلت یا غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، بخت محمد کاکڑ

حکومت کھوکھلے نعروں کی بجائے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے، نواں کلی زرغون آباد فیز۔1 میں ٹیوب ویل کی تنصیب کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پی بی 39 ماضی میں مسائل کا گڑھ بن چکا تھا اور یہاں کے عوام مایوسی کا شکار تھے، سابق حکمرانوں نے خوشنما نعروں کے ذریعے عوام کو گمراہ کیا، مگر موجودہ حکومت نے عملی خدمت کو اپنا شعار بنایا ہے۔ اب باتوں نہیں، کام کا وقت ہے۔ ان شاء اللہ اپنے دور میں حلقہ پی بی 39 کے عوام کو بنیادی ضروریاتِ زندگی کی فراہمی کیلئے دن رات کوشاں رہیں گے، یہ بات انہوں نے نواں کلی زرغون آباد فیز۔1 میں ٹیوب ویل بور کی تنصیب کے منصوبے......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کے افتتاح کے موقع پر علاقہ مکینوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، انہوں نے ٹیوب ویل بور کی تنصیب کا باقاعدہ افتتاح فیتہ کاٹ کر اور دعائے خیر کے ساتھ کردیا، اس موقع پر انہوں نے علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ بھی لیا، افتتاحی تقریب میں علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد موجود تھی بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت، غیر ضروری تاخیر یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 2 Daily: MASHRIQ QUETTA Dated: 14 DEC 2025 Page No. 11

آئی ایم ایف کا مطالبہ، وفاق اور صوبوں کے تمام سرکاری افسران کے اثاثے پبلک کرنے سے متعلق قانون سازی مکمل

اینٹی منی لانڈرنگ کے لیے افسران کے اثاثوں کی جانچ پڑتال بھی ہوگی حکومت نے آئی ایم ایف کو آگاہ کردیا، گریڈ 17 سے 22 کے افسران اپنے ملکی وغیر ملکی اثاثوں کی تفصیل جمع کرائیں گے

تمام پارلیمنٹیرینز کے اثاثے 31 دسمبر کو ویب سائٹ پر آجاتے ہیں، ڈھائی کروڑ سے زائد پاکستانی کرپٹو کے کاروبار میں شامل ہیں، ہمیں ڈیجیٹل اکانومی کی طرف جارہے ہیں، سینیٹر محمد اورنگزیب

یہ اضافی شرط نہیں عملی اقدام ہے، اثاثوں کی آن لائن اشاعت کے لیے پرائیویسی اور ڈیٹا پروٹیکشن کے انتظامات شامل ہوں گے جبکہ رسک بیسڈ ویری فکیشن کا طریقہ کار بھی متعارف کرایا جائے گا

بینک اینٹی منی لانڈرنگ کے لیے وفاقی وصوبائی افسران کے اثاثوں کی جانچ پڑتال کریں گے اس حوالے سے سرکاری اداروں کے اہلکاروں کے اثاثوں کی بھی چھان بین ہوسکے گی، وزارت خزانہ

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) آئی ایم ایف کے مطالبے پر سرکاری ملازمین کے اثاثے پبلک کرنے سے متعلق قانون سازی کر چکے تفصیلات کے مطابق ڈھائی کروڑ سے زائد پاکستانی کرپٹو کے کاروبار میں شامل ہیں، ہمیں ڈیجیٹل اکانومی کی طرف جانا ہے، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا کہنا ہے کہ سرکاری ملازمین کے اثاثے پبلک کرنے سے متعلق قانون سازی کر چکے، آئی ایم ایف نے سرکاری ملازمین کے اثاثے سامنے لانے کا کہا ہے، یہ اضافی شرط نہیں عملی اقدام ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینیٹر محمد اورنگزیب کا کہنا تھا سول سرونٹس اور تمام پارلیمنٹیرینز کے اثاثے 31 دسمبر کو ویب سائٹ پر آجاتے ہیں۔ان کا کہنا تھا آئی ایم ایف نے سرکاری ملازمین کے اثاثے سامنے لانے کا کہا ہے، اس حوالے سے قانون سازی کر چکے ہیں، یہ اضافی شرط نہیں عملی اقدام ہے۔انہوں نے کہا کہ نوکریاں پیدا کرنا حکومت کا کام نہیں، یہ کام پرائیویٹ سیکٹر کا ہے، اسٹارٹ اپس اور نوجوان کاروباری افراد کے لیے سازگار ماحول حکومت کی ترجیح ہے، پرائیویٹ سیکٹر کو ملک کو لیڈ کرنا ہوگا۔وزیر خزانہ کا کہنا تھا ڈیجیٹل معیشت اور ای کامرس سے کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئی، ٹیکس نیٹ میں توسیع، ٹیکس دہندگان...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کو سہولت دینے کا اعتماد بڑھا، اعلیٰ سرکاری افسران کے اثاثوں کی تفصیلات آن لائن جمع کرانے اور شائع کرنے کا نظام تیار کرلیا گیا۔وزارت خزانہ کے مطابق 2026 کے آخر تک اعلیٰ افسران کے اثاثہ جات کی تفصیلات عوام کے لیے ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گی۔وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ اینٹی منی لانڈرنگ کے لیے وفاقی وصوبائی افسران کے اثاثوں کی جانچ پڑتال بھی ہوگی؛ اس حوالے سے وفاقی حکومت نے آئی ایم ایف کو آگاہ کردیا ہے۔دستاویز کے مطابق گریڈ 17 سے 22 کے افسران اپنے ملکی وغیر ملکی اثاثوں کی تفصیل جمع کرائیں گے جبکہ وفاق اور صوبوں کے تمام سول افسران کے اثاثوں کی تفصیلات بھی لازمی دستیاب ہوگی۔وزارت خزانہ کے مطابق اثاثوں کی آن لائن اشاعت کے لیے پرائیویسی اور ڈیٹا پروٹیکشن کے انتظامات شامل ہوں گے جبکہ رسک بیسڈ ویری فکیشن کا طریقہ کار بھی متعارف کرایا جائے گا، دستاویز کے مطابق بینک اینٹی منی لانڈرنگ کے لیے وفاقی وصوبائی افسران کے اثاثوں کی جانچ پڑتال کریں گے جبکہ سرکاری اداروں کے اہلکاروں کے اثاثوں کی بھی چھان بین ہوسکے گی۔

ایف بی آر کا ڈاکٹرز کلینکس اور ہسپتالوں کیخلاف گھیرا تنگ کرنے کا فیصلہ

ملک میں ڈاکٹروں کا بڑے پیمانے پر مبینہ طور پر ٹیکس چوری میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا، ایف بی آر رپورٹ

ایک لاکھ 30 ہزار 243 ڈاکٹرز رجسٹرڈ ہیں، صرف 56 ہزار 287 نے انکم ٹیکس ریٹرن جمع کروائے

دس ہزار 922 ڈاکٹرز کی سالانہ آمدنی 10 سے 50 لاکھ روپے کے درمیان تھی، یومیہ صرف 1,094 روپے ٹیکس ادا کیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے کروڑوں روپے کی مبینہ ٹیکس چوری میں ملوث نجی پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں و میڈیکل کلینکس و نجی اسپتالوں کے خلاف گھیرا تنگ...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ فیصلہ ایف بی آر کو ڈیٹا اینالسز کے دوران موصول ہونیوالے تازہ ترین اعداد وشمار کی بنیاد پر کیا گیا ہے ملک میں ڈاکٹروں کا بڑے پیمانے پر مبینہ طور پر ٹیکس چوری میں ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔قابل ٹیکس آمدنی رکھنے کے باوجود 73 ہزار سے زائد رجسٹرڈ ڈاکٹروں کا انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) حکام کے مطابق تازہ ترین ڈیٹا کے مطابق ملک بھر میں ایک لاکھ 30 ہزار 243 ڈاکٹرز رجسٹرڈ ہیں لیکن رواں سال میں صرف 56 ہزار 287 رجسٹرڈ ڈاکٹروں نے انکم ٹیکس ریٹرن جمع کروائے ہیں جبکہ 73 ہزار سے زائد رجسٹرڈ طبی ماہرین نے کوئی انکم ٹیکس ریٹرن جمع ہی نہیں کرایا۔یہ ڈاکٹرز ملک کے سب سے زیادہ آمدنی والے شعبوں میں مصروف کار ہیں یہ انکشافات نجی میڈیکل پریکٹس کی واضح مصروفیات اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے سامنے ظاہر کی گئی آمدنی کے درمیان نمایاں تضادات کو اجاگر کرتے ہیں۔اعداد وشمار سے معلوم ہوا ہے کہ 2025 میں 31 ہزار 870 ڈاکٹرز نے نجی پریکٹس سے صفر آمدنی ظاہر کی ہے جبکہ 307 ڈاکٹروں نے نقصان ظاہر کیا ہے حالانکہ بڑے شہروں میں ان کے کلینکس مسلسل مریضوں سے بھرے رہتے ہیں۔صرف 24 ہزار 137 ڈاکٹروں نے کوئی کاروباری آمدنی ظاہر کی ہے جو ڈاکٹرز انکم ٹیکس ریٹرن جمع کراتے بھی ہیں۔

عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کا جبری گمشدگی، کمرشل مقدمات پر موثر ردعمل کا فیصلہ

جبری گمشدگیوں کے مقدمات پر موثر ادارہ جاتی ردعمل اور گرفتار ملزم کو 24 گھنٹے میں پیش نہ کرنے پر نیا میکنزم لانے کا فیصلہ

2019 تک کے تمام پرانے وراثتی کیسز کو 30 دن میں نمٹایا جائے، چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی ہدایت

کمیٹی کی لاہور ہائی کورٹ کی جانب سے 4 لاکھ 65 ہزار مقدمات نمٹانے، پشاور ہائی کورٹ کے وراثتی مقدمات کے نظام کی تعریف

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی صدارت قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں جبری گمشدگیوں اور کمرشل مقدمات پر موثر ردعمل کا فیصلہ کیا گیا۔چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت نیشنل جوڈیشل پالیسی ساز کمیٹی کا 56 واں...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس منعقد ہوا، جس میں تمام ہائی کورٹس کے چیف جسٹسز اور وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین نے شرکت کی۔اجلاس کے اعلامیہ کے مطابق، کمیٹی نے جبری گمشدگیوں کے مقدمات پر موثر ادارہ جاتی ردعمل اور گرفتار ملزم کو 24 گھنٹے میں مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہ کرنے پر نیا میکنزم لانے کا فیصلہ کیا ہے۔دیگر اہم فیصلوں میں کمرشل مقدمات کے جلد فیصلوں کیلئے کمرشل لیٹیگیشن کوریڈور کا نفاذ، مقدمات کے فیصلوں کیلئے مقررہ ٹائم لائنز پر سختی سے عملدرآمد، اور عدالتوں میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے استعمال کیلئے قومی گائیڈ لائنز کی تیاری شامل ہیں۔کمیٹی نے لاہور ہائی کورٹ کی جانب سے 4 لاکھ 65 ہزار سے زائد مقدمات نمٹانے کے ریکارڈ کو سراہا، پشاور ہائی کورٹ کے وراثتی مقدمات کے نظام کی تعریف کی، اور تمام ضلعی عدالتوں میں ای فائلنگ کے فوری آغاز کی منظوری دی۔2019 تک کے تمام پرانے وراثتی کیسز کو 30 دن میں نمٹانے کی ہدایت کی گئی اور جیل اصلاحات پر صوبائی حکومتوں سے مشاورت کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

CamScanner

پولیو کا خاتمہ حکومت اور معاشرے کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، ڈی سی کوئٹہ

پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کردیا ہے جس میں 420,341 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے

1620 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جبکہ مہم کی حفاظت اور موثر نگرانی کے لیے 1430 سیکیورٹی اہلکار ڈیوٹی انجام دیں گے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت 15 دسمبر 2025ء سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں ریڈینس اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، این اسٹاف، پولیس حکام اور متعلقہ پولیو آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ پولیو مہم کے دوران 420,341 بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے 1620 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جبکہ مہم کی حفاظت اور موثر نگرانی کے لیے 1430 سیکیورٹی اہلکار ڈیوٹی دیں گے۔ اجلاس میں پولیو ٹیموں اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے جامع سیکیورٹی پلان بھی مرتب کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ حکومت اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے ضرور پلوائیں تاکہ مستقبل کی نسل کو مستقل معذوری سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ پولیو ورکرز کی مکمل معاونت کرے گی اور مہم کے دوران کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے تمام ٹیموں کو بروقت، مستعد اور ذمہ دارانہ کارکردگی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے بچے کو حفاظتی قطرے پلا کر ضلع بھر میں پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح بھی کردیا۔

کوئٹہ، ذخیرہ اندوزوں اور گرانفروشوں کیخلاف کارروائیاں، 5 گرفتار

شوگر سے متعلق حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا اور دکانوں پر قیمتوں، دستیابی اور ریکارڈ کی باقاعدہ جانچ پڑتال کی گئی

کچلاک بازار میں زائد قیمتیں وصول کرنے والے پولٹری فارمز اور پولٹری شاپس کے خلاف مؤثر کارروائیاں عمل میں لائی گئیں

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب شہر میں چینی کی قیمتوں میں کمی اور مہنگا پولٹری فارم اور شاپ کے حوالے سے مختلف مارکیٹوں کا معائنہ کیا گیا اس حوالے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر اسپیشل مجسٹریٹ ڈاکٹر عمران زیب نے محکمہ انڈسٹری کے حکام کے ساتھ شہر کی مختلف مارکیٹوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر شوگر سے متعلق حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا اور دکانوں پر قیمتوں، دستیابی اور ریکارڈ کی باقاعدہ جانچ پڑتال کی گئی۔ ضلعی انتظامیہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مقررہ نرخ اور قواعد کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے کہا کہ عوام کو مہنگائی سے ریلیف دینے کے لیے اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف روزانہ کے بنیاد پر کارروائیاں کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ اسسٹنٹ کمشنر کچلاک احسام الدین کاکڑ کی ہدایت پر کچلاک بازار میں زائد قیمتیں وصول کرنے والے پولٹری فارمز اور پولٹری شاپس کے خلاف مؤثر کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ کارروائی کے دوران 5 افراد کو موقع پر گرفتار کر کے جیل منتقل کردیا گیا، جبکہ متعدد دکانداروں اور پولٹری فارمز کو سرکاری نرخنامہ کی خلاف ورزی پر سخت وارننگز جاری کی گئیں۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ سرکاری نرخنامہ پر عملدرآمد ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، اور عوام سے زیادہ قیمتیں وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں مستقل بنیادوں پر جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bulletin No 3 Dated: 14 DEC 2025 Page No 13

میری حکومت کیخلاف تحریک عدم اعتماد بھی فیض حمید کی لائی ہوئی تھی

میرے دور میں چمن تا کراچی، کوئٹہ تا اسلام آباد اور سندھ و پنجاب تک قومی شاہراہیں کھلی تھیں، حالات میں نمایاں بہتری نظر آ رہی تھی

جنرل باجوہ اور فیض حمید نے ملک اور بلوچستان کو نقصان پہنچایا، ان کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی ہونی چاہیے، نواب ثناء اللہ زہری

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سابق ڈی جی آئی ایس آئی جنرل (ر) فیض حمید کو کورٹ مارشل کے ذریعے سزا سنائے جانے کے فیصلے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوجی افسران اپنی ... عدالت پر پابندی کے ... جنرل باجوہ اور فیض حمید سیاسی مداخلت کرتے رہے ... سیاسی مداخلت کیس میں فیض حمید کو 14 سال قید کی عدالت کی سزا سنائی گئی۔ نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ جنرل قمر جاوید باجوہ اور فیض حمید نے سیاسی انجینئرنگ کر کے ملک اور بلوچستان کو نقصان پہنچایا لیکن جنرل فیض حمید کو صرف 14 سال قید با مشقت کی سزا ہوئی جبکہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کو سازش کے تحت ایک کیس میں پھانسی کی سزا دی گئی ایک ایسا کیس جس میں شہید ذوالفقار علی بھٹو شامل نہیں تھے اور سپریم کورٹ کے فل بنچ نے بھٹو شہید کی پھانسی کو عدالتی قتل قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ جنرل فیض حمید اس وقت کے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کے ماتحت تھے تو دونوں جرنیلوں کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت کی تبدیلی میں دونوں جرنیلوں کی مداخلت رہی اور ان کی کوتاہیوں کے باعث بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال دوبارہ خرابی کی جانب گامزن ہوا، میرے دور حکومت میں چمن سے کراچی، کوئٹہ سے اسلام آباد اور کوئٹہ سے سندھ و پنجاب تک قومی شاہراہیں کھلی تھیں اور حالات میں نمایاں بہتری نظر آ رہی تھی۔ بلوچستان حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد کسی سیاسی جماعت یا رکن اسمبلی کی نہیں بلکہ جنرل فیض حمید کی لائی ہوئی تھی ان کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی ہونی چاہیے گی۔

بدعنوانی، بیروزگاری و غربت کی وجہ سے حالات بد سے بدتر ہو رہے ہیں، ہدایت الرحمن

امیر جماعت اسلامی بلوچستان کا پسنی کی یونین کونسل کلمت کا دورہ، عوام کو مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کا پسنی کی یونین کونسل کلمت کا دورہ، مسائل کے حل کی یقین دہانی، عوام سے کیے گئے وعدے پورے اور علاقے کی بلاتفریق دیانت سے خدمت جاری رہے گی، بدعنوانی، بے روزگاری و غربت کی وجہ سے حالات بد سے بدتر ہو رہے ہیں، یہ بات انہوں نے پسنی کے دیہی علاقے یونین کونسل کلمت کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گورنمنٹ بوائز ہائی، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول اور مرکز صحت کا بھی معائنہ کیا۔ یونین کلمت کی معتبر شخصیت لیاقت بلوچ نے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کو علاقے کو درپیش مسائل سے تفصیلی طور پر آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہائی اسکول میں سائنس ٹیچر کی کمی، ٹیچرز کے لیے رہائشی کالونی کا قیام اور بجلی ٹرانسفارمر کی فراہمی، مرکز صحت کے ادویات کی کمی اہم مسائل ہیں جبکہ پینے کے پانی کی شدید قلت ہے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے تمام مسائل کو غور سے سنا اور علاقے کے عوام کو یقین دہانی کرائی کہ ان مسائل کو جلد از جلد حل کرنے میں وہ ذاتی طور پر دلچسپی لیں گے اور ضروری اقدامات کو یقینی بنائیں گے۔

خان میر لالا جیسے نظریاتی اور مخلص کارکن مدتوں بعد پیدا ہوتے ہیں، اے این پی

انہوں نے پشتون قومی تحریک میں ایک فعال منظم سیاسی نظریاتی اور فکری کردار ادا کیا، اصغر اچکزئی و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ خان میر لالا جیسے نظریاتی اور مخلص سیاسی کارکن مدتوں بعد پیدا ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی پشتون قومی تحریک کے لیے وقف کر رکھی تھی ان کی سیاسی جدوجہد قربانیاں اور خدمات کو ہمیشہ یاد اور نئی نسل کو ان کے افکار و نظریات سے آگاہ کیا جاتا رہے گا ضلع موسیٰ خیل جیسے دور افتادہ علاقے سے تعلق رکھنے کے باوجود خان میر لالا نے پشتون قومی تحریک میں ایک فعال منظم سیاسی نظریاتی اور فکری کردار ادا کیا جو کسی بھی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی صوبائی پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی اراکین مرکزی کمیٹی حاجی نظام الدین کاکڑ ڈاکٹر صوبہ اکبر کاکڑ ضلعی ڈپٹی آرگنائزر نعمت اللہ خان نے موسیٰ خیل میں اے این پی کے ضلعی آرگنائزر خان میر لالا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کیا اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا مرکزی انفارمیشن ڈپٹی جنرل سیکرٹری جاوید کاکڑ صوبائی کونسل اراکین اصغر باچا رزاق مشر محمد خان اچکزئی و دیگر بھی موجود تھے مقررین نے خان میر لالا کو ان کی قومی سیاسی و ملی خدمات پر خراج عقیدت و تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خان میر لالا شروع دن سے فخر باچا خان کے داعی اور مرتے دم تک اس پر کاربند رہے وہ انتہائی نامساعد حالات میں بھی اپنے نظریے پر ثابت قدم رہتے ہوئے عوامی نیشنل پارٹی کے پلیٹ فارم سے عوامی شعوری بیداری کے لیے جدوجہد جاری رکھی پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی ایک صدی پر محیط جدوجہد کی وارث جماعت ہے جس کی بنیاد عدم تشدد جمہوریت قومی حقوق اور عوامی خدمت پر رکھی گئی ہے پارٹی نے ہر دور میں قربانیوں ایثار اور مسلسل جدوجہد کی مثالیں قائم کی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ تحریک آج بھی پوری قوت کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خان میر لالا جیسے کارکنوں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور پارٹی کا جدوجہد کا کارواں اسی جذبے اور نظریے کے ساتھ مستقبل میں بھی جاری رہے گا اس سے پہلے پارٹی رہنماؤں نے خان میر لالا کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

نیشنل پارٹی کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں سرخرو ہوگی، کبیر محمد شہی

جامع حکمت عملی کے ساتھ نمائندگی کا حق ادا کریں گے، اسلم بلوچ، اسحاق بلوچ و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی نائب صدر ڈاکٹر محمد اسحاق بلوچ، صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ، مرکزی رہنما خیر بخش بلوچ، حاجی عبدالصمد بلوچ نے کہا ہے کہ پارٹی عوام کے حقوق کے لیے ہمیشہ آواز اٹھاتی رہی ہے اور جب بھی عوام نے نمائندگی کا حق دیا پارٹی نے ہر سطح اور ہر فورم پر عوام کے حقوق کی پاسداری اور ان کے مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کیا۔ یہ بات انہوں نے یونین کونسل 8 کے انتخابی دفتر کلی نیچاری کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب سے پارٹی رہنما فدا بلیدی، فریدہ بلوچ، شازیہ لانگو، میر حسان لانگو، کلی نیچاری کی سیاسی و سماجی شخصیت محمد ایوب بائی، شیر محمد، یوسی 8 کے امیدوار حاجی محمد اسلم زہری، محمد یاسین رند، مرتضیٰ رند نے بھی خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ 28 دسمبر کو کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں پارٹی عوام کی بھرپور حمایت سے سرخرو ہوگی پارٹی عوام کے اعتماد پر پورا اترنے اور ان کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے جامع حکمت عملی کے ساتھ نمائندگی کا حق ادا کرے گی۔ کلی نیچاری کے سابق کونسلر رحمت شاہین نے پارٹی قائدین اور علاقہ معززین کا شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ یونین کونسل 8 کے عوام نیشنل پارٹی پر اعتماد کرتے ہوئے نامزد امیدواروں کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کریں گے۔

کوئٹہ میں دفعہ 144 کا نفاذ افسوس ناک ہے، پشتونخوا میپ

دفعہ 144 کے نفاذ سے سیاسی جمہوری پارٹیوں، سماجی رہنماؤں، کارکنوں اور شہریوں کو انتخابی مہم میں مشکلات کا سامنا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ میں دفعہ 144 نافذ کرنے کے اقدام پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے غیر آئینی و غیر جمہوری عمل قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کا اعلان ہو چکا ہے اور 28 دسمبر کو پولنگ ہوگی دوسری جانب دفعہ 144 کے نفاذ سے سیاسی جمہوری پارٹیوں، سماجی رہنماؤں، کارکنوں اور شہریوں کو انتخابی مہم میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہر میں خوف و ہراس کا ماحول قائم کرنا اور دفعہ 144 نافذ کرنا فارم 47 کی حکومت دراصل اپنی شکست واضح دیکھتا ہے۔ جمہوری رائے دہی پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 فروری 2024 کے انتخابات میں جس طرح عوام کی حقیقی نمائندوں سے نشستیں چھینی اور زر و زور کی بنیاد پر عوام کے ووٹ کی تقدس کو پامال کرتے ہوئے مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالا گیا اور اس کے نتیجے میں جو فارم 47 کی حکومت مسلط کی گئی یہی حکومت ایک بار پھر فارم 47 اور سیاسی انجینئرنگ کے تحت عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے لیے منصوبہ بندی کر رہی ہے جس کو ناکام بنانا سیاسی جمہوری پارٹیوں اور جمہوری قوتوں و عوام کا فریضہ ہے۔ بیان میں الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ دفعہ 144 کے خاتمے اور پرامن شفاف و غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ماحول بنایا اور حکومت کے ناروا ہتھکنڈوں کے ذریعے بلدیاتی انتخابات پر اثر انداز ہونے کا راستہ روکا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated 14 DEC 2025

Page No.

پشین، حرمزئی میں ایک سال قبل دو بھائیوں کے قتل کے الزام میں باپ بیٹا گرفتار

دسمبر 2024 میں واردات کے بعد ملزمان فرار تھے، کرائم برانچ پولیس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سراغ لگایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کرائم برانچ پولیس نے ایک سال قبل پشین حرمزئی میں ہونے والے دو بھائیوں کے قتل میں ملوث باپ بیٹے کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق 29 دسمبر 2024 میں پشین کی تحصیل حرمزئی میں تین ملزمان نے فائرنگ کرکے دو بھائیوں جنید خان اور اعام اللہ ولد ہدایت اللہ کو فائرنگ کرکے قتل جبکہ دو افراد امر اللہ ولد عصمت اللہ اور عنایت اللہ ولد ہدایت اللہ کو زخمی کردیا تھا ملزمان فرار ہو گئے تھے لیویز تھانہ علیزئی نے مقدمہ درج کیا تھا تاہم لواحقین نے کیس کرائم برانچ منتقل کرایا جس پر ڈی آئی جی کرائم برانچ ڈاکٹر فرحان زاہد نے ڈی ایس پی جمیل احمد مری اور انسپکٹر و تفتیشی افسر نثار احمد کھوسہ کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے دو ملزمان باپ بیٹا سمیع اللہ اور خلیل جبران کا سراغ لگا کر گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے دونوں کو گرفتار کرلیا جبکہ تیسرے ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

ہنہ میں مشتعل افراد کا بی اینڈ آر کی ٹیم پر پتھراؤ، سب انجینئر اور ایکسین کا بیٹا زخمی

پولیس نے کارسرکار میں مداخلت سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا، ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہنہ میں سڑک کا تعمیراتی کام مشتعل افراد نے روک کر بی اینڈ آر کی ٹیم پر پتھراؤ کرکے سب انجینئر اور ایکسین کے بیٹے کو زخمی کردیا ہنہ پولیس نے کارسرکار میں مداخلت سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں پولیس کے مطابق بی اینڈ آر کے ایکسین ثنا اللہ نے ہنہ تھانے میں رپورٹ دی ہے کہ ہنہ کے علاقے سرپل کلی حاجی عطا محمد سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے گزشتہ روز کلی کے مشتعل افراد نے کام کو روک دیا جس کی اطلاع ملنے پر میں سب انجینئر قاضی محمود ایس ای عزیز کاسی ایس ڈی او ثنا اللہ اور اپنے بیٹے امان اللہ کے ہمراہ موقع پر پہنچے تو مشتعل افراد نے ہمیں گھیرے میں لے کر پتھراؤ کیا جس کے نتیجے میں سب انجینئر اور میرا بیٹا زخمی ہو گئے مشتعل افراد نے کارسرکار میں مداخلت کرتے ہوئے ہمیں جان سے مارنے کی کوشش کی پولیس نے نامزد ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے گرفتاری کیلئے چھاپے مارے رہی ہے۔

بلوچستان، دہشت گرد BLA کا مارٹر گولوں، راکٹس سے حملہ، 4 بچے زخمی

فتنہ الہندوستان کے ایجنڈے کو ناکام بنانے کیلئے مسلسل کارروائیاں جاری ہیں، سیکورٹی حکام

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع آواران میں فتنہ الہندوستان کی دہشت گرد تنظیم بی ایل اے نے نماز جمعہ کے دوران معصوم بچوں پر مارٹر گولوں اور راکٹس سے بزدلانہ حملہ کیا، جسکے نتیجے میں چار بچے زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ وہ فتنہ الہندوستان کے ایجنڈے کو بے نقاب کرنے اور اسے ناکام بنانے کے لیے مسلسل کارروائیاں کررہی ہیں۔ بی ایل اے کا یہ حملہ بلوچستان میں خوف وہراس کی فضا قائم کرنے اور خطے کے امن و امان کو تباہ کرنے کی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔ بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کے اس مکروہ کھیل کو پہچانتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے بچوں پر حملہ دہشت گردوں کی بزدلی، سفاکیت اور شکست خوردہ ذہنیت کا واضح ثبوت ہے۔ سیکورٹی ادارے متاثرہ بچوں اور دیگر شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے چوکس رہنے کا عندیہ دے چکے ہیں۔

دالبندین: رہزنوں نے گاڑی سے اسپیئر پارٹس اور نقد رقم لوٹ لی

دالبندین (نامہ نگار) پاک ایران شاہراہ پر یک مچ سے دالبندین آنے والی ایک گاڑی کو تالو لانڈھی کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے روک کر گاڑی سے تقریباً 20 لاکھ روپے مالیت کے اسپیئر پارٹس اور ساڑھے چار لاکھ روپے نقد لوٹ کر فرار ہو گئے۔ ڈاکو اسپیئر پارٹس کے مالک طارق محمود اور ایک مزدور کو بندوق کے نوک پر گاڑی میں بٹھا کر آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر دالبندین لے آئے، جہاں سامان اتار کر گاڑی واپس مالک کے حوالے کر دی۔ واقعے کا مقدمہ دالبندین صدر تھانے میں درج کرلیا گیا ہے جبکہ متاثرہ تاجر نے پولیس سے فوری اور مؤثر کارروائی اور فوری سامان کی برآمدگی مطالبہ کیا ہے۔

بیلہ: قتل کے ملزم کا اعتراف جرم، آلہ قتل بھی برآمد

بیلہ (نامہ نگار) لاکھڑا پولیس نے غیرت کے نام پر دوہرے قتل کے مقدمے میں بڑی پیش رفت حاصل کرلی ایس ایچ او لاکھڑا وحید علی گمسی اور تفتیشی آفیسر انسپکٹر عبدالنبی رونجھو نے گرفتار ملزم محمد بلال گمسی کے انکشاف پر آلہ قتل ٹی ٹی پسٹل بمعہ میگزین اور ایک زندہ کارتوس برآمد کرلیا جسے ملزم نے واردات کے بعد ایک خالی مکان میں چھپا دیا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم تفتیش کے دوران اپنی بیوی اور اس کے مبینہ ساتھی کو اسی پسٹل سے فائرنگ کرکے دوہرے قتل کا اعتراف کرچکا پولیس نے غیر لائسنس یافتہ اسلحہ برآمد ہونے پر ملزم کے خلاف اسلحہ ایکٹ کے تحت الگ مقدمہ بھی درج کرلیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

انسداد اسمگلنگ آپریشن: منشیات سمیت 70 کروڑ کی اشیاء ضبط

ملکی معیشت اور قومی سلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، کلکٹر کسٹمز انفورسمنٹ کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) فرنٹیئر کور نارتھ بلوچستان اور کوئٹہ کسٹمز نے انسداد اسمگلنگ کے لیے ایک مشترکہ اور بڑی کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ سے اسمگل شدہ سگریٹس، چھالیہ اور چائے برآمد کرلی۔ انسداد اسمگلنگ کی اس بڑی کارروائی میں 10 ٹرک ضبط کرکے کسٹمز ویئر ہاؤس منتقل کر دیے گئے۔ اس کامیاب آپریشن میں ضبط شدہ اشیا کی مالیت .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

تقریباً 70 کروڑ روپے ہے۔ واضح رہے کہ پچھلے 3 ہفتوں میں انسداد اسمگلنگ کی کارروائیوں میں اربوں روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا ہے، جس میں 70 سے زائد لگژری گاڑیاں، سگریٹس، چائے، کپڑا، چھالیہ اور منشیات شامل ہیں

INTEKHAB QUETTA

حب: ڈکیت زخمی حالت میں گرفتار، 3 ساتھی بھی پکڑے گئے

گلیکسی ٹاؤن میں ڈکیتی کے دوران پولیس کی بروقت کارروائی، اہم انکشافات متوقع

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں مبینہ پولیس مقابلہ ڈکیت زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کی شب گلیکسی ٹاؤن میں سٹی پولیس کو ڈکیتی کی اطلاع ملی پولیس کے پہنچنے کے بعد پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں ڈکیت کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا اس دوران علاقے کی ناکہ بندی کرکے سرچ آپریشن کے دوران ڈکیت کے دیگر تین ساتھیوں کو بھی حراست میں لے لیا گیا پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار گروہ کا تعلق ڈکیت گروپ (بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر)

سے ہے جن سے تفتیش کے بعد مزید وارداتوں کا انکشاف ہوگا۔

معیاری اور قابلِ رسائی صحت ہر انسان کا نہ صرف بنیادی حق ہے ریاست کی ذمہ داری ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم یونیورسل ہیلتھ کوریج کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ معیاری اور قابلِ رسائی صحت ہر انسان کا نہ صرف بنیادی حق ہے بلکہ ریاست کی اولین ذمہ داری بھی ہے حکومتِ بلوچستان اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے عملی، پائیدار اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں صحت کے شعبے کو مضبوط بنانے کیلئے مربوط اصلاحات تیزی سے جاری ہیں، جن کا مقصد عوام کو علاج تک فوری، آسان اور قابلِ اعتماد رسائی فراہم کرنا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا عزم ہے کہ صوبے کے ہر شہری تک معیاری طبی سہولتیں یکساں بنیادوں پر پہنچیں، چاہے وہ شہر میں ہو یا دور دراز پہاڑی علاقوں میں۔ معیاری اور قابلِ رسائی صحت ہر انسان کا نہ صرف بنیادی حق ہے۔ بلکہ ریاست کی اولین ذمہ داری بھی ہے حکومتِ بلوچستان اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے عملی، پائیدار اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صو۔ بے میں صحت کے شعبے کو مضبوط بنانے کیلئے مربوط اصلاحات تیزی سے جاری ہیں، جن کا مقصد عوام کو علاج تک فوری، آسان اور قابلِ اعتماد رسائی فراہم کرنا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا عزم ہے کہ صوبے کے ہر شہری تک معیاری طبی سہولتیں یکساں بنیادوں پر پہنچیں، چاہے وہ شہر میں ہو یا دور دراز پہاڑی علاقوں میں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے کئی خطوں میں قیامِ پاکستان کے بعد پہلی مرتبہ صحت کی بنیادی سہولیات حقیقی معنوں میں فراہم کی جا رہی ہیں جو موجودہ صوبائی حکومت کے تاریخی اور غیر معمولی اقدامات کا ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت سے متعلق پروگراموں کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے تاکہ آئندہ نسلیں بہتر اور محفوظ طبی ماحول سے فائدہ اٹھا سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری دراصل معاشرتی استحکام اور ایک خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھتی ہے۔ اسی مقصد کے تحت غریب اور کمزور طبقات کیلئے مفت علاج کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے سرکاری ہسپتالوں میں جامع اصلاحات کی جا رہی ہیں۔ ان اصلاحات کے مثبت نتائج نہ صرف نمایاں ہونا شروع ہو گئے ہیں بلکہ عوام کی زندگیاں بھی حقیقی معنوں میں تبدیل ہو رہی ہیں ان اصلاحات کے مثبت نتائج نہ صرف نمایاں ہونا شروع ہو گئے ہیں بلکہ عوام کی زندگیاں بھی حقیقی معنوں میں تبدیل ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی یا آفت زدہ صورتحال میں ایک مضبوط صحت کا نظام ہی عوام کی اصل حفاظتی ڈھال ثابت ہوتا ہے اور صوبائی

حکومت اسی سوچ کے ساتھ شعبہ ؟ صحت کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے علاج تک برابری کی بنیاد پر رسائی اور عوامی فلاح کے اہداف کے حصول کے لیے مؤثر پالیسیوں پر برق رفتار پیش رفت جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات آئندہ برسوں میں بلوچستان کے عوام کے لیے ایک مضبوط، محفوظ، منصفانہ اور صحت مند مستقبل کی بنیاد ثابت ہوں گی۔

CS CamScanner

عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی سر فہرست!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ محکمہ صحت میں عوام کو علاج و معالجہ سلسلے میں ایک بڑا فقدان پایا جاتا ہے۔صوبے کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کا پراپر علاج نہیں ہو رہا جن میں علاج کی بہتر سہولیات کی فراہمی کا نہ ہونا شامل ہے۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قائم سرکاری ہسپتالوں میں عوام علاج معالجے سے مطمئن نہیں ہیں۔کیونکہ ان کو سہولتیں فراہم نہیں کی جارہیں۔ان ہسپتالوں میں سب سے بڑا اور اہم مسئلہ مریضوں کو پراپر طور پر ادویات کی عدم فراہمی ہے۔ان میں ہسپتال میں داخل اور او پی ڈی میں آنے والے مریض دونوں شامل ہیں۔اس طرح مریضوں کو اکثر بڑے ٹیسٹوں کے لیے بھی بازار کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ایک اور اہم مسئلہ او پی ڈی کے ٹائم کا کم ہونا ہے جو صرف چند گھنٹوں کیلئے لگائی جاتی ہے ان ہسپتالوں میں نہ صرف کوئٹہ شہر و گردونواح بلکہ دور دراز علاقوں سے بھی غریب مریض اپنا چیک کروانے آتے ہیں لیکن وہ اس مختصر وقت کی وجہ سے اکثر چیک اپ سے محروم رہ جاتے ہیں اور ان کو مایوس لوٹنا پڑتا ہے جو کہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سپینی روڈ پر تعمیر ہونے والے نیوٹراما سنٹر کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں عوام کو بہتر صحت کی سہولت فراہم کرنا سرفہرست ہے۔نیوٹراما سنٹر اس سلسلے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ٹراما سنٹر کی تکمیل سے صوبے میں ایمرجنسی کیسز کے فوری، موثر اور بروقت علاج کی گنجائش پیدا ہوگی جس سے انسانی جانوں کے تحفظ میں نمایاں بہتری آئے گی۔مریضوں کیلئے آئی سی یو، رامیجنگ اور لیبارٹری کی جدید سہولیات کو بین الاقوامی معیار کے مطابق یقینی بنایا جارہا ہے۔صوبے کے بڑے شہری مراکز میں جدید طبی ڈھانچے کی توسیع حکومت کا بنیادی ہدف ہے۔اس موقع پر انہوں نے تعمیراتی کام پر اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ صوبے میں جدید طبی سہولیات کا قیام عوام کی جان بچانے اور ایمرجنسی کی صورتحال میں بروقت و معیاری علاج کی فراہمی کے لیے ناگزیر ہے۔حکومت اسی وژن کے تحت صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات اور جدید انفراسٹرکچر کی تعمیر پر تیزی سے کام کررہی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ سپنی روڈ پر تعمیر ہونیوالا جدید سہولیات سے آراستہ نیوٹراما سنٹر کا قیام بلاشبہ ایک خوش آئند اور قابل تعریف اقدام ہے۔اس سے محکمہ صحت میں علاج کی سہولتوں کے فقدان کا کم ہوجائے گا جو کہ عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔

CamScanner

Improving healthcare

Health sector is one of the sectors of Balochsitan which needs prompt attention of the government. The health indicators in the province, like infant and mother mortality, are poorer than any other province. Malaria, Typhoid, Hepatitis, gastrointestinal and respiratory disorders are common in the province. Though the health sector in Balochistan remained the focus of welfare programs launched by every government in the past, the shortage, misuse of public funds and irregularities in this sector caused no relief to the people in the most backward province. Most of the doctors serving in the Government hospitals have their private clinics as part time jobs.

The business of establishing private hospitals has become highly profitable where the patients are treated as customers. There are many doctors who have opened their private hospitals where the patients are treated well after charging them heavy fees. The private hospitals, clinics and laboratories have witnessed mushroom growth in the provincial capital over a short period of a decade. Similarly more than 100 laboratories in Quetta are engaged in flourishing their business. Most of these laboratories lack the professional staff and essential diagnostic instrumentation. The government hospitals remain as the only option for the poor segment of society, who are compelled to face the arrogant behavior of the hospital staff, as they cannot afford the high expenses of private treatment and costly medication. There have been wide complaints about the shortage of medicines at the government hospitals and the poor patients have to purchase the costly medicines from the market. Medicine store provide the medicines of low standard companies. The purchased medicines are not timely disposed of and some time the medicines are about to expire.

A health insurance scheme for the people in different parts of the province should be launched in order to provide the people free healthcare facilities. The wider coverage of poor sections of society under the health insurance scheme will be a great step towards making the country a welfare state. Under the scheme, people living below the poverty line should be able to get the best possible treatment at the government's expense. Under the programme, the treatment of cancer, heart disease accidents, burns and other chronic disorders should be insured under the priority diseases category. Government must make no compromise on the health sector and equip all government run hospitals with modern machinery and technologies. The doctors and other paramedical staff must be imparted training to deal with patients and they should be made punctual and dedicated to their job and duty.

CamScanner

$1.25 Billion for the Reko Diq Giant

The U.S. Export-Import Bank has just made a major decision. It approved $1.25 billion in financial assistance for Pakistan. This isn't for general budget support. It's targeted investment in one specific, towering project: the Reko Diq copper and gold mine in Balochistan. This is a big deal. It signals a new phase for a project often called a Sleeping Giant. For decades, Reko Diq's vast potential lay dormant. Legal battles and financial hurdles kept it still. That changed in 2022 with a new agreement. Canadian mining giant Barrick Gold now leads the venture, with Pakistan's federal and Balochistan governments as partners. The U.S. Exim Bank's move is a powerful vote of confidence. It will provide nearly $2 billion worth of advanced American mining equipment and services in the coming years. This will help turn the site from a prospect into a fully operational mine. This isn't just charity. It's strategic economic diplomacy. As Chargé d'Affaires Natalie Baker stated, this aligns with a U.S. strategy of deepening economic partnerships. The benefits for America are clear. The project will support an estimated 6,000 jobs in the U.S., likely in manufacturing, engineering, and technology services. It helps U.S. exporters compete in a global market. There's also a broader context. The world is racing to secure critical minerals. While copper isn't a "rare earth," it is absolutely essential. It's the lifeblood of the green energy transition-used in electric vehicles, solar panels, and wind turbines.

The U.S., like many nations, wants diversified sources. Investing in Reko Diq helps develop a new, friendly supplier outside of dominant channels. For Pakistan, the stakes are enormous. Officials have long spoken of the nation's mineral wealth. Reko Diq is the chance to prove it. The direct impact is huge. About 7,500 jobs will be created in Balochistan, Pakistan's poorest but most resource-rich province. This investment can be a catalyst for local economic development, skills training, and growth. The financial upside is staggering. Barrick Gold's CEO has said the mine could generate $74 billion over its life. The Pakistani state, through its 50% combined share, will get a major revenue stream. This could fund development across the country. We must be clear-eyed. Past problems offer lessons. Security in Balochistan remains a concern. Militant attacks on infrastructure have scared investors before. Sustained stability is non-negotiable for long-term success. The location is remote. The mine is far from ports and cities. Transporting ore and equipment is a huge logistical challenge. Plans to upgrade the railway line from Karachi are a critical piece of this puzzle. There is also the vital issue of trust and local benefit. Balochistan has historically felt its resources were extracted without fair local gain. This project must be different. Jobs, community investment, and environmental care must be priorities. It must be a model, as Baker said, not just a mine.

The U.S. is not the only outside player here. Saudi Arabia is also keen, looking to buy a share of the Pakistani government's stake. China, while not in Reko Diq, mines nearby at Sandik and is the world's largest copper consumer. This international interest underscores Reko Diq's global importance. For Pakistan, it's an opportunity to build strategic economic relationships with multiple powers, not just one. The goal is production by 2028. The first phase is a $5.5 billion endeavor. It aims to produce huge amounts of copper and gold annually. The scale is almost hard to grasp. The U.S. Exim Bank's commitment is a crucial fuel injection for this journey. It provides high-quality technology and ties Pakistan's most important economic project closer to American industry. Think of it this way: The "Sleeping Giant" is finally waking up. The U.S. is helping to give it the best tools to get to work. In return, America gets jobs for its workers and a new source for critical metals. Pakistan gets thousands of jobs, massive revenue, and a chance to transform its economy. The path ahead is not simple. It will require transparency, security, and a steadfast commitment to the people of Balochistan. But this decision marks a turning point. It's a bet on Pakistan's potential, a move in a global strategic game, and a real opportunity for change. If managed with wisdom and equity, Reko Diq can be more than a mine. It can be a foundation for a more prosperous future.

CS CamScanner

بلوچستان حکومت کا بی آر ایس پی کے اشتراک سے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے رائز پروگرام

نوجوانوں کے لیے اربوں روپے کا خصوصی مالی پیکج مختص کیا گیا ہے جس کا آغاز بی آر ایس پی کے ذریعے چھ اضلاع میں کیا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی

چھ اضلاع میں ہزاروں نوجوانوں کو تربیت، کاروبار قائم کرنے کی معاونت اور قرضوں تک رسائی دی جائے گی ہو، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان

رائز بلوچستان نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور جامع ترقی کی جانب ایک انقلابی قدم رقبے

تحریر: سراج خان

کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کے 36 اضلاع اپنی منفرد ثقافت، روایات اور سماجی و معاشی حالات رکھتے ہیں قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے اور جغرافیائی اہمیت کے باوجود صوبہ کئی دہائیوں سے پسماندگی، بے روزگاری، معاشی مواقع کی کمی، کمزور بنیادی ڈھانچے، بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورتحال اور نوجوانوں و خواتین کی مسلسل محرومی جیسے سنگین مسائل کا سامنا کر رہا ہے ہر سال ہزاروں نوجوان نہ تو روزگار کے قابل ہنر حاصل کر پاتے ہیں اور نہ ہی انہیں ایسے مواقع میسر آتے ہیں جن کے ذریعے وہ معاشرے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں یہ صورتحال غربت کے سلسلے کو برقرار رکھتے ہوئے نوجوانوں کی اصل صلاحیتوں کے اظہار میں رکاوٹ بنتی ہے ان دیرینہ مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ایک جامع اور مؤثر حل کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے، حکومت بلوچستان نے ایک خصوصی پروگرام ریزیلینس، انٹیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ کے نام سے شروع کیا ہے اس پروگرام کے ذریعے چھ اضلاع پنجگور، خاران، واشک، گوادر، آواران اور کیچ میں نوجوانوں اور کمیونٹیز کو بااختیار بنانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں اس اقدام کا مقصد معاشی استحکام، نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ اور انہیں معاشرے میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنانا ہے۔ رائز پروگرام کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت کے پختہ عزم کا اظہار کیا اور بتایا کہ نوجوانوں کے لیے اربوں روپے کا خصوصی مالی پیکج مختص کیا گیا ہے جس کا آغاز بی آر ایس پی کے ذریعے چھ اضلاع میں کیا گیا ہے اس پروگرام کے تحت نوجوانوں کو قرضے فراہم کیے جائیں گے، کاروباری ماڈلز کو بہتر بنانے میں معاونت دی جائے گی اور انہیں ایسے ہنر سکھائے جائیں گے جن کے ذریعے وہ باوقار طریقے سے اپنا روزگار کما سکیں اس سرمایہ کاری کو نوجوانوں کی طویل المدتی ترقی کی بنیاد قرار دیا گیا ہے حکومت بلوچستان کی جانب سے

16.79 ارب روپے کی خطیر سرمایہ کاری سے بی آر ایس پی کے اشتراک سے رائز پروگرام کا مقصد مقامی لوگوں کا معاشی استحکام، نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ اور انہیں بدلتی ہوئی معاشی دنیا میں ترقی کے قابل بنانا ہے۔ رائز پروگرام صوبے میں ترقی کا ایک جامع روڈ میپ ہے جو سماجی اور معاشی، دونوں رکاوٹوں کو دور کرنے پر مرکوز ہے۔ سماجی سطح پر اس پروگرام کے تحت تقریباً 3 لاکھ 80 ہزار گھرانوں کو گورننس کے فروغ، خواتین و نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور کمیونٹی ڈائیلاگ، امن و ہم آہنگی کے اقدامات اور سماجی یکجہتی کی سرگرمیوں، اعتماد سازی اور اجتماعی ترقی کے وژن کو پروان چڑھایا جا رہا ہے۔ تقریبا 900 سے زائد نوجوانوں کو تنظیمات میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے گا جبکہ 180 مقامی تنظیموں کو مضبوط کیا جا رہا ہے تاکہ یہ اقدامات پائیدار نتائج پیدا کر سکیں معاشی سطح پر بھی یہ پروگرام انتہائی وسیع اور بامقصد ہے۔ تقریبا 80 ہزار گھرانوں کو ہنر مند بنانے، کاروبار قائم کرنے اور مالی خدمات تک رسائی میں مدد دی جا رہی ہے۔ 57 ہزار سے زائد خاندانوں کو کاروبار کرنے میں معاونت دی جا رہی ہے تاکہ خود انحصاری کو فروغ ملے۔ مزید برآں چار ہزار سے زائد نوجوانوں کو ٹیکنیکل و ووکیشنل ٹریننگ دی جا رہی ہے تاکہ بہتر روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔

1,620 کیمونٹی انفراسٹرکچر کی تعمیر 16,500 گھرانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے، جبکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی معاونت سے 1,800 خاندانوں کے لیے روزگار کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ اخوت اور دیگر مالیاتی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے 12 ہزار نوجوانوں اور کاروباری افراد کو قرضوں اور مالی سہولیات تک رسائی دی جا رہی ہے۔ پروگرام کے افتتاحی تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے واضح کیا کہ یہ بنیادی طور پر نوجوانوں کی معاشی و سماجی ترقی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ چھ اضلاع میں ہزاروں نوجوانوں کو تربیت، کاروبار قائم کرنے کی معاونت اور قرضوں تک رسائی دی جائے گی۔ اس پروگرام سے پنجگور، خاران، واشک، گوادر، آواران اور کیچ جیسے اضلاع کو خصوصی طور پر فائدہ پہنچے گا جہاں نوجوانوں کی ترجیحات اور ہنر کی طلب کو مدنظر رکھا جائے گا۔ رائز بلوچستان محض ایک ترقیاتی پروگرام نہیں بلکہ اُمید، حوصلہ اور مواقعوں کا ایک نیا سفر ہے۔ نوجوانوں کو جدید ہنروں سے آراستہ کر کے خاندانوں کو معاشی مواقع فراہم کرنے اور کیمونٹیز کو اندرونی طور پر مضبوط بنانے کے ذریعے یہ پروگرام ایک خوشحال اور جامع مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے۔ جیسے جیسے پروگرام ہر ضلع میں آگے بڑھے گا، بلوچستان اپنے وژن کے قریب ہوتا چلا جائے گا جس میں یہ تمام اضلاع بتدریج بااختیار، مضبوط اور روشن مستقبل کی جانب گامزن ہوتے چلے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 DEC 2025

Page No. 2

بلوچستان کا ابھرتا ہوا اعتماد

سانچ

محمد مظہر رشید چوہدری
mazhar03336963372@gmail.com

35 ویں نیشنل گیمز میں بلوچستان کی مجموعی کارکردگی اس بار نمایاں رہی۔ برسوں تک صوبے کے کھلاڑی کم وسائل، محدود کوچنگ اور بنیادی سہولیات کی کمی کے باعث پس منظر میں نظر آتے رہے، لیکن رواں گیمز میں بلوچستان نے جس طرح مختلف مقابلوں میں اپنی جگہ بنائی اور مسلسل میڈلز حاصل کیے، اس نے ایک نئے اعتماد کی بنیاد رکھ دی ہے۔ سانچ کے قارئین کرام کے لیے یہاں 11 دسمبر 2025 تک کی مستند اور تصدیق شدہ کارکردگی پیش کی جا رہی ہے۔ کراچی میں ہونے والی افتتاحی تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور گورنر سندھ کامران ٹیسوری کے ہمراہ شرکت کی۔ چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان، اسلام آباد، آرمی، واپڈا، پولیس، ایچ ای سی، نیوی، ایئرفورس اور ریلوے کے دستوں نے مارچ پاسٹ میں حصہ لیا۔ یہ افتتاح اس بات کا اعلان تھا کہ ملک بھر کے کھلاڑی ایک بار پھر سبز ہلالی پرچم کی سربلندی کے لیے میدان میں موجود ہیں۔ بلوچستان نے ابتدائی دنوں میں ہی اپنی موجودگی اس وقت نمایاں کر دی جب کراٹے کے ایونٹ میں صوبے کی نمائندہ خاتون کھلاڑی نے 50 کلوگرام کیٹیگری میں شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ یہ جیت کسی بھی لحاظ سے معمولی نہ تھی، کیونکہ مقابلے میں ان کا سامنا وہ حریف تھی جو روایتی طور پر مضبوط اور تجربہ کار سمجھی جاتی ہے۔ بلوچستان میں خواتین کھلاڑیوں کے لیے راستے پہلے ہی محدود ہیں۔ ایسے میں یہ کامیابی نہ صرف تکنیکی برتری کی علامت ہے بلکہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر صوبے کی بیٹیوں کو مناسب مواقع ملیں تو وہ قومی سطح پر نمایاں مقام بنا سکتی ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل کھیل بلوچستان ڈاکٹر یاسر خان بازئی کی جانب سے اس کھلاڑی کے لیے انعام کا اعلان اسی حوصلہ افزائی کا حصہ ہے۔ فینسنگ میں بلوچستان کی کارکردگی رواں گیمز کا سب سے روشن باب ہے۔ انفرادی ایونٹ میں ایک نوجوان خاتون فینسر نے گولڈ میڈل حاصل کیا، جبکہ اسی مقابلے میں بلوچستان ہی کی دوسری کھلاڑی نے سلور میڈل اپنے نام کیا۔ یہ لمحہ خود بلوچستان کے لیے تاریخی تھا کیونکہ دونوں کھلاڑی فائنل میں آمنے سامنے تھیں اور یہ بات طے تھی کہ پہلا اور دوسرا دونوں اعزاز بلوچستان کے حصے میں آئیں گے۔ یہ کارکردگی نہ صرف تربیتی عمل کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے بلکہ اس کھیل میں بلوچستان کی نئی نسل کے ابھرنے کی علامت بھی ہے۔ فینسنگ ٹیم کے کوچ محمود شریف نے اس کامیابی میں اہم کردار ادا کیا جن کی رہنمائی میں کھلاڑیوں نے جدید تکنیک، رفتار اور دفاعی مہارت کا بہترین امتزاج دکھایا۔ بلوچستان فینسنگ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل حاجی محمد قاسم کی مسلسل محنت اور تنظیمی کوششوں کو بھی کھلاڑیوں نے نمایاں طور پر سراہا۔ بلوچستان اولپکس ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری شیر محمد ترین اور وائس پریذیڈنٹ گل محمد کاکڑ نے گولڈ اور سلور میڈل جیتنے والی کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور انہیں مبارکباد کے ساتھ حوصلہ دیا۔ کراٹے کے کاتا ایونٹ میں فاطمہ چنگیزی نے براونز میڈل جیت کر صوبے کی کارکردگی میں مزید اضافہ کیا۔ اسی طرح ریسلنگ میں سیف اللہ، تائیکوانڈو میں حمید ہزارہ، باڈی بلڈنگ میں ظفر خان اور کراٹے کے ایک اور ایونٹ میں قاسم نے بھی میڈلز حاصل کیے۔ یہ وہ کھلاڑی ہیں جنہوں نے محدود وسائل کے باوجود اپنی محنت اور جذبے کے بل پر قومی سطح پر جگہ بنائی۔ بلوچستان کی ٹیم نے اس سال ووشو میں غیر معمولی کارکردگی دکھائی۔ 22 رکنی اسکواڈ میں سے 19 کھلاڑیوں کا سیمی فائنل تک پہنچنا کسی بھی صوبے کے لیے بہت بڑی کامیابی ہے۔ ووشو تکنیکی اور جسمانی طور پر سخت کھیل ہے، اور اس مقابلے میں اتنے زیادہ کھلاڑیوں کا آخری مراحل تک جانا تربیتی نظام کی بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ فی میل اسکواش ٹیم نے بھی اب کی بار اپنی موجودگی مزید مضبوط کی۔ ٹیم ایونٹ میں براونز میڈل نے ثابت کیا کہ بلوچستان اب صرف چند کھیلوں تک محدود نہیں رہا بلکہ مختلف شعبوں میں آگے بڑھ رہا ہے۔ میڈل ٹیبل کے مطابق 11 دسمبر تک بلوچستان نے دو گولڈ، چھ سلور اور گیارہ براونز میڈلز حاصل کیے ہیں، جبکہ مجموعی طور پر بیس سے زیادہ میڈلز کے ساتھ صوبہ اپنی بہترین کارکردگی دکھا رہا ہے۔ اگرچہ آرمی 144 گولڈ کے ساتھ واضح برتری پر ہے، اس کے بعد واپڈا اور نیوی کی پوزیشنیں قائم ہیں، لیکن بلوچستان کی میڈل کارکردگی اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ صوبہ کم وسائل کے باوجود اپنی جگہ بنا رہا ہے۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ بلوچستان کے کھلاڑی عام طور پر ان بڑے ڈیپارٹمنٹس کے مقابلے میں آتے ہیں جن کے پاس جدید سہولیات، سینئر کوچز اور بڑے تربیتی مراکز دستیاب ہوتے ہیں۔ اس تناظر میں بلوچستان کا بار بار میڈل جیتنا محض ایک کامیابی نہیں بلکہ ایک علامتی پیغام ہے۔ یہ پیغام ہے کہ اگر ٹیلنٹ کو سہارا ملے تو وہ کسی بھی بڑی رکاوٹ کو عبور کر سکتا ہے۔ بلوچستان کی مجموعی کارکردگی اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ اگر صوبے میں کھلاڑیوں کو مستقل بنیادوں پر معاونت، تربیت اور سہولیات فراہم کی جائیں تو وہ مستقبل میں بھی ملک بھر کے مقابلوں میں اہم مقام بنا سکتے ہیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ صوبائی حکام اس رفتار کو جاری رکھیں، کھیلوں کی سرپرستی کو مزید مضبوط کریں اور ان نتائج کو پالیسی کا حصہ بنائیں۔ 35 ویں نیشنل گیمز نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ بلوچستان نہ صرف خود کو ثابت کر رہا ہے بلکہ اُس مقام کی طرف بڑھ رہا ہے، جس کا وہ حق دار ہے۔ یہ سفر ابھی طویل ہے، لیکن آغاز حوصلہ افزا ہے۔ اب ذمہ داری اداروں پر ہے کہ وہ اس سلسلے کو مضبوط رکھیں اور بلوچستان کے کھلاڑیوں کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھولیں۔

CamScanner

پاکستان میں بے گناہی ثابت کرنے کی فرسودہ رسمیں: ایک تاریخی اور معاشرتی جائزہ

'اللہ مجھے اسی آگ میں جلادے': بلوچستان میں بے گناہی ثابت کرنے کے لیے انگاروں پر چلنے کی رسم پر قانونی کارروائی کا آغاز

موسیٰ خیل کے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نجک کے مطابق انتظامیہ نے اس واقعے کا سختی سے نوٹس لیا ہے اور اس غیر قانونی اقدام کو سرانجام دینے والوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

ساجد خان
(لاہور بیورو)

پاکستان ایک متنوع ثقافتی اور قبائلی پس منظر والا ملک ہے جہاں جدید قوانین کے باوجود کئی علاقوں میں قدیم رسمیں اور روایات اب بھی رائج ہیں، خاص طور پر دیہی اور قبائلی علاقوں میں۔ یہ رسمیں اکثر جرائم، بالخصوص چوری کے الزامات کے تناظر میں بے گناہی ثابت کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ان میں سے کئی رسمیں By Trail or Deal کی شکل میں ہیں، جو دنیا بھر کی قدیم تہذیبوں میں پائی جاتی تھیں، جہاں خدا کی مداخلت یا قسمت کے ذریعے مجرم اور بے گناہ کی تمیز کی جاتی تھی۔ پاکستان میں یہ رسمیں بنیادی طور پر بلوچستان، سندھ، پنجاب کے کچھ حصوں اور خیبر پختونخوا کے قبائلی علاقوں میں پائی جاتی ہیں۔ ان رسمیں کا استعمال نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی بھی ہے، کیونکہ یہ جسمانی اذیت اور اموات کا سبب بن سکتی ہیں۔ پاکستان کے آئین اور قوانین، جیسے پاکستان پینل کوڈ اور قبائلی علاقوں کے لیے FCR (فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن) کی جگہ لینے والے قوانین، ایسی رسمیں کو غیر قانونی قرار دیتے ہیں، لیکن قبائلی جرگے اور پنچائتیں اب بھی انہیں جاری رکھتی ہیں۔ مثال کے طور پر، بلوچستان میں "آس آف" (بلوچی میں) یا "چر" (پشتو میں) نامی رسم ہے، جہاں ملزم کو دہکتے انگاروں پر سے گزرنا پڑتا ہے۔ اگر پاؤں نہ جلیں تو بے گناہ، ورنہ مجرم۔ یہ رسم مشرقی اور شمال مشرقی بلوچستان کے علاقوں جیسے موسیٰ خیل، بارکھان، ژوب اور کوئٹہ کے آس پاس کے قبائل میں عام ہے۔ اسی طرح، پنجاب کے جنوبی علاقوں خاص طور پر ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں "گرم لوہا پکڑنے" کی رسم رائج ہے، جہاں ملزم کو گرم لوہے کی سلاخ ہاتھ میں پکڑنی پڑتی ہے اور اگر

ہاتھ نہ جلے تو بے گناہ سمجھا جاتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں، خاص طور پر قبائلی اضلاع جیسے وزیرستان، مہمند اور باجوڑ میں، "تور تورہ" نامی روایت ہے جو زیادہ تر آبرو کے تنازعات سے متعلق ہے، لیکن چوری کے کیسز میں بھی بعض اوقات ملزم کو گرم تیل میں ہاتھ ڈالنے یا دیگر اذیتی طریقوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ سندھ میں "چر بیل" یا "چر بیلی" نامی رسم ہے جو انگاروں پر چلنے کی ہے، جو بلوچستان کی رسم سے ملتی جلتی ہے اور سندھ کے شمالی اور مشرقی علاقوں جیسے سکھر، گھوٹکی اور خیرپور میں پائی جاتی ہے۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں ایسی رسمیں کم ہیں، لیکن کچھ قبائلی علاقوں میں پنچائتوں کے ذریعے ملزم کو سرد پانی میں ڈبونا یا گرم پانی سے ہاتھ دھونے کی روایات موجود ہیں۔ یہ تمام رسمیں قبائلی معاشروں کی جڑیں ہیں جو برطانوی دور سے پہلے کی ہیں اور اب بھی قانون کی بالادستی کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں جیسے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) اور ایمنیسٹی انٹرنیشنل ان رسمیں کی مذمت کرتی ہیں اور انہیں ختم کرنے کی کوششیں کر رہی ہیں، لیکن قبائلی روایات کی مضبوطی کی وجہ سے یہ جاری ہیں۔ مثال کے طور پر، حالیہ برسوں میں بلوچستان میں کئی کیسز سامنے آئے جہاں لوگوں کو چوری کے الزام میں انگاروں پر چلایا گیا، اور پنجاب میں گرم لوہے کی رسم کی وجہ سے لوگ معذور ہوئے۔ یہ رسمیں نہ صرف جسمانی طور پر نقصان دہ ہیں بلکہ سماجی طور پر بھی تقسیم پیدا کرتی ہیں، کیونکہ یہ اکثر غریب اور کمزور طبقات پر مسلط کی جاتی ہیں۔ حکومت پاکستان نے جرگوں کو غیر قانونی قرار دیا ہے، لیکن ان کی جگہ موثر پولیس اور عدالتی نظام کی عدم موجودگی میں یہ جاری ہیں۔

بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل کے علاقے کوٹ خان محمد میں کچھ روز قبل ایک دکان میں چوری کا واقعہ پیش آیا تھا اور ان افراد کو اسی واقعے میں بیگناہی ثابت کرنے کے لیے دہکتے ہوئے انگاروں پر سے گزرنا پڑا تھا۔ ہاتھوں میں ایک بڑی سی لاٹھی اٹھائے کچھ لوگ ننگے پاؤں ایک گڑھے میں موجود دہکتے ہوئے انگاروں سے گزر رہے ہیں اور وہاں سے نکلنے کے بعد لوگ ان کو اٹھا کر ایک چادر پر لے جاتے ہیں اور ان کے پیروں پر کوئی چیز ملتے ہیں۔ یہ مناظر سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں نظر آنے والے اس واقعے کے ہیں، جس میں آٹھ افراد کو بے گناہی ثابت کرنے کے لیے انگاروں پر سے گزرنا پڑا۔ موسیٰ خیل کے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نجک کے مطابق انتظامیہ نے اس واقعے کا سختی سے نوٹس لیا ہے اور اس غیر قانونی اقدام کو سرانجام دینے والوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

سرکاری حکام کے مطابق کوٹ خان محمد کے علاقے میں گلا خان نامی ایک شخص کے دکان میں چوری کا واقعہ پیش آیا تھا۔ چوری کا الزام آٹھ افراد پر لگایا تھا، جنھیں جرگے کے فیصلے کے مطابق بے گناہی ثابت کرنے کے لیے انگاروں سے گزرنا پڑا۔ وائرل ہونے والی ویڈیوز میں گزرنے سے پہلے مبینہ ملزمان گڑھے کے ایک کونے پر کھڑے ہو کر یہ کہتے ہوئے سنائی دیتے ہیں 'اگر میں نے گلا خان کی دکان میں چوری کی، اس میں شامل ہوں یا اس سے متعلق مجھے کوئی خبر ہو تو اللہ مجھے اس آگ میں جلائے۔' ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مبینہ ملزمان ایک، ایک کر کے انگاروں سے گزرتے ہیں اور نکلنے کے ساتھ ہی وہاں موجود لوگ ان کو ایک چادر پر اٹھا کر لے جاتے ہیں اور ان کے پیروں پر کوئی چیز لگاتے ہیں۔ جب آٹھوں افراد انگاروں پر سے گزر جاتے ہیں تو وہاں پر موجود لوگ انھیں بلند آواز میں مبارکباد دیتے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق نجک کا کہنا ہے کہ ملزمان کو انگاروں سے گزارنے کا واقعہ ضلع کے علاقے کوٹ خان محمد میں پیش آیا تھا، جو کہ ایک دور دراز علاقہ ہے۔ انھوں نے بتایا کہ انتظامیہ کے نوٹس میں آنے کے بعد اس غیر قانونی عمل کا فیصلہ کرنے والوں اور اسے سرانجام دینے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ اب تک ان میں سے ایک اہم شخص کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے، جبکہ گرفتار شخص کی نشاندہی پر مزید چار، پانچ افراد کی گرفتاری کی کوششیں جاری ہیں۔

سندھ میں بے گناہی ثابت کرنے کی رسمیں خاص طور پر قبائلی اور دیہی علاقوں میں رائج ہیں، اور یہاں کی رسومات بلوچستان اور پنجاب کی روایات سے ملتی جلتی ہیں۔ سندھ کے شمالی علاقوں جیسے سکھر، گھوٹکی، لاڑکانہ اور خیرپور میں "چر بیل" یا "چر بیلی" نامی رسم عام ہے، جو انگاروں پر چلنے کی ہے۔ اس رسم میں ملزم کو وضو کر کے انگاروں کے گڑھے سے گزرنا پڑتا ہے، اور اگر پاؤں نہ جلیں تو بے گناہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ رسم سندھ کے بلوچ قبائل میں زیادہ پائی جاتی ہے جو بلوچستان سے ملحقہ علاقوں میں رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، سندھ میں "کرو کاری" نامی روایت ہے جو آبرو کے تنازعات سے متعلق ہے، لیکن چوری کے کیسز میں بھی بعض اوقات ملزم کو گرم تیل میں ہاتھ ڈالنے یا دیگر اذیتی طریقوں سے ثابت کرنا پڑتا ہے۔ سندھ کے جنوبی علاقوں جیسے تھرپارکر اور عمرکوٹ میں ہندو اور مسلمان قبائل میں "پانی کی آزمائش" کی رسم ہے، جہاں ملزم کو دریا یا تالاب میں ڈبویا جاتا ہے اور اگر بچ جائے تو بے گناہ۔ انسانی حقوق کی رپورٹس کے مطابق، سندھ میں ہر سال درجنوں کیسز سامنے آتے ہیں جہاں جرگوں اور پنچائتوں کے ذریعے ایسی رسمیں کی جاتی ہیں، جو اکثر خواتین اور کمزور لوگوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر 2002 میں مختاراں مائی کا کیس سندھ سے ملحقہ علاقے میں پیش آیا جہاں جرگے نے غیر قانونی سزا دی، جو عالمی سطح پر تنقید کا باعث بنا۔ سندھ ہائی کورٹ اور حکومت سندھ نے جرگوں کو غیر قانونی قرار دیا ہے، لیکن دیہی علاقوں میں ان کی گرفت کمزور ہے۔ محققین کے مطابق، یہ رسمیں سندھ کی جاگیردارانہ اور قبائلی ساخت کی وجہ سے جاری ہیں، جہاں پولیس کی بجائے جرگے فیصلے کرتے ہیں۔ HRCP کی رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ سندھ میں 2010 سے 2020 تک کم از کم 500 سے زائد ایسے کیسز رپورٹ ہوئے جہاں ordeal کی رسمیں استعمال ہوئیں، جن میں سے زیادہ تر چوری، آبرو اور جائیداد کے تنازعات سے متعلق تھے۔ سندھ میں یہ رسمیں نہ صرف جسمانی اذیت کا سبب ہیں بلکہ سماجی بدنامی بھی پیدا کرتی ہیں، اور اکثر مجرم کو بغیر ثبوت کے سزا دی جاتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ دیہی علاقوں میں عدالتی نظام کو مضبوط کرے اور عوامی آگاہی مہم چلائے تاکہ یہ فرسودہ روایات ختم ہوں۔ اس کے علاوہ، سندھ کے کچھ علاقوں میں "لوہے کی سلاخ" کی رسم بھی ہے جو پنجاب سے ملتی جلتی ہے، خاص طور پر سندھ، پنجاب سرحد پر۔ یہ رسمیں سندھ کی ثقافتی تنوع کی عکاسی کرتی ہیں، لیکن جدید معاشرے کے لیے چیلنج ہیں۔

بے گناہی کی آزمائش کی رسمیں جنوبی ایشیا کی قدیم تہذیبوں سے جڑی ہوئی ہیں، جو برطانوی نوآبادیاتی دور میں مزید مضبوط ہوئیں۔ ہندو اور اسلامی روایات میں "آگ کی آزمائش" (اگنی پریکھا) کا ذکر مہابھارت اور قرآن کی تفاسیر میں ملتا ہے، جہاں خدا کی مداخلت سے فیصلہ ہوتا تھا۔ پاکستان میں، یہ رسمیں مغل دور سے چلی آئیں، لیکن برطانوی راج (1857-1947) نے انہیں FCR کے ذریعے قبائلی علاقوں میں قانونی تحفظ دیا، تاکہ براہ راست مداخلت سے بچا جائے۔ 1947 کے بعد، پاکستان نے انہیں تسلیم کیا، لیکن 1970 کی دہائی میں ضیاء الحق کے دو